روزنامہ

WATTAN
The Urdu Daily

وطن
بڈگام

23 مارچ 2025

SUNDAY
23-MARCH-2025

صفحہ 08 — بابراعظم نے فون پر اسپنرز کیخلاف میری مدد مانگی تھی

صفحہ 08 — حسن نواز پی ایس ایل میں کس ٹیم کی نمائندگی کریں گے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 67 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

18000 میگاواٹ پن بجلی کی صلاحیت، 14867 میگاواٹ کی نشاندہی: انچارج وزیر

جموں و کشمیر کو توانائی کا پاور ہاؤس بننے کی صلاحیت

بجلی کی کل پیداوار 3540.15 میگاواٹ، NHPC کا حصہ 2250 میگا واٹ

جموں و کشمیر میں کل 31 پن بجلی پروجیکٹ، 6 پروجیکٹوں پر NHPC کا کنٹرول: عمر عبداللہ

سری نگر،۲۲، مارچ//حکومت نے ہفتہ کے روز یہ جانکاری فراہم کی کہ جموں و کشمیر میں قائم اور زیر تعمیر کل 31 پن بجلی پروجیکٹوں میں سے نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن (NHPC) 6 پروجیکٹوں پر کام کرتا ہے جبکہ جموں و کشمیر اسٹیٹ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن (JKSPDC) 13 پروجیکٹ اور انڈیپنڈنٹ پاور پروڈیوسرز (IPP) 12 ہائیڈرو پاور پروجیکٹوں کا انتظام کرتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جن کے پاس پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کا چارج ہے، نے ممبر اسمبلی عیدگاہ سری نگر مبارک گل کے ایک سوال کے تحریری

جواب میں ایوان کو بتایا کہ 14867 میگاواٹ ہائیڈرو پاور کے اپنے پانیوں سے گزرنے کے ساتھ، جموں و کشمیر ہندوستان میں صاف توانائی کا پاور ہاؤس بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ پھر بھی، اس وسیع وعدے کے باوجود، آج تک صرف ایک حصہ یعنی 3500 میگاواٹ کا استعمال کیا جاسکا ہے۔/102

2 لاپتہ افراد کی لاشیں بھارتی حکام کے حوالے کردیں۔

دونوں 5 مارچ کو جہلم میں ڈوب کر جاں بحق ہوئی تھیں

سرینگر//کے این ایس// 22 مارچ //پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر (پی او جے کے) حکام نے ہفتہ کو لائن آف کنٹرول کے ساتھ واقع کمان پوسٹ پر دریائے جہلم میں ڈوب کر ہلاک ہونے والے دو افراد کی لاشیں ان کے ہندوستانی ہم منصبوں کے حوالے کر دیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں و کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے اُڑی کے بسگراں علاقے سے تعلق رکھنے والے یاسر حسین شاہ اور اُڑی کے کنڈی برجالا علاقے کی آسیہ/101

پانی کی قلت سنگین مسئلہ

اسے نمٹنے کیلئے قبل از وقت اقدامات کی ضرورت

عالمی یوم آب پر پانی کے تحفظ کے بارے میں بیداری کرنے ترجیح ہونی چاہئے۔ لیفٹیننٹ گورنر

سرینگر// 22 مارچ //روی او آئی //لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ''عالمی یوم آب'' پر کہا کہ پانی کے عالمی دن پر، آیئے ہم اپنے قیمتی آبی وسائل کی حفاظت کا عزم کریں، پانی کے تحفظ کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کریں اور پانی کی ذخیرہ اندوزی کے روایتی طریقوں کو فروغ دینے کے لیے کمیونٹی کی شرکت کی فعال طور پر حوصلہ افزائی کریں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے عالمی یوم آب کے حوالے سے اپنے سوشل میڈیا اکاونٹ ایکس پر لکھا کہ پانی کی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے اور اس سے نمٹنے/103

وِجے پور۔ رام گڑھ سے ایس ایم پورہ تک

15 کلومیٹر سڑک کا کام جون 2025 تک مکمل ہوگا۔ سریندر کمار چودھری

جموں//انفو//نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ وِجے پور۔ رام گڑھ سے ایس ایم پورہ تک 15 کلومیٹر سڑک (ڈبل لین) کی اپ گریڈیشن کا کام سی آر آئی ایف کے تحت لیا گیا ہے اور 65 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ مزید کام جاری ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ایوان میں رُکن اسمبلی ڈاکٹر دیویندر کمار منیال کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ کام جون 2025 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ راستے نیشنل ہائی وے 44 سے بابا چمبیال کے زیارت گاہ تک رام گڑھ حلقہ سے گزرتے ہیں۔ پہلی سڑک وجے پور نیشنل ہائی وے سے چمبیال کے راستے رام گڑھ اور ایس ایم پورہ تک جاتی ہے جس کی لمبائی 16.70 کلومیٹر ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ دوسرا سڑک سوانکھا موڑ نیشنل ہائی وے/106

شہید گنج سرینگر میں آگ کی بھیانک واردات

متعدد رہائشی مکانات خاکستر، کوئی جانی نقصان نہیں

سرینگر// 22 مارچ //روی او آئی //شہید گنج سرینگر میں سنیچر کی صبح آگ کی ایک بھیانک واردات میں 7 رہائشی مکانات خاکستر ہوئے ہیں جن میں لاکھوں روپے مالیت کی املاک بھی تباہ ہوچکی ہے۔ ادھر فائر اینڈ ایمرجنسی، پولیس اور مقامی لوگوں نے کافی محنت کے بعد آگ پر قابو پانے میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سرینگر کے شہید گنج علاقے میں ہفتہ/105

جموں و کشمیر میں 18,000 میگاواٹ پن بجلی کی صلاحیت ہے۔ جاوید احمد رانا

5,463 گھرانوں اور 4,648 سرکاری عمارتوں پر سولر پاور پلانٹس نصب

جموں//انفو//وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے کہا کہ جموں و کشمیر میں تخمینہ شدہ پن بجلی کی صلاحیت 18,000 میگاواٹ ہے جس میں سے 1,4867 میگاواٹ کی نشاندہی کی جا چکی ہے۔ وزیر موصوف ایوان میں وزیر اعلیٰ کی جانب سے رُکن اسمبلی مُبارک گل کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ چناب بیسن میں 11,283 میگاواٹ، جہلم بیسن میں 3,084 میگاواٹ اور راوی بیسن

میں 500 میگاواٹ کے صلاحیت کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ نشاندہی شدہ صلاحیت میں سے اَب تک 3,540.15 میگاواٹ (23.81 فیصد) کا استعمال کیا جاچکا ہے جس میں یوٹی سیکٹر (جے کے ایس پی ڈی سی) میں 1,197.4 میگاواٹ، سینٹرل سیکٹر (این ایچ پی سی) میں 2,250 میگاواٹ اور 31 منصوبوں کے تحت آئی پی پی موڈ میں 92.75 میگاواٹ شامل ہیں۔ وزیر نے سولر پاور پروجیکٹوں کے بارے میں بتایا کہ اَب تک 4,648 سرکاری عمارتوں اور 5,463 رہائشی گھروں میں سولر پاور پلانٹس نصب کئے گئے ہیں، جن کی بالترتیب پیداواری صلاحیت 41,367 اور 34,300 میگاواٹ ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں 111 گیگاواٹ کی تخمینہ سولر پاور صلاحیت ہے جس کا زیادہ تر/104

سکمز صورہ خودمختار ادارہ ہے: سکینہ ایتو

گزشتہ 3 مالی سال میں 22 کروڑ سے 34 کروڑ روپے کے کیپٹل اخراجات کے فنڈز ختم ہوگئے

سرینگر//کے این ایس// 22 مارچ //جموں و کشمیر حکومت نے ہفتہ کے روز قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ SKIMS صورہ ایک خود مختار ادارہ ہے اور جموں و کشمیر حکومت کے تنظیم نو سے پہلے اور بعد کے کاروباری قواعد میں اس سے متعلق کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ جبکہ یہ بھی دعویٰ کیا کہ گزشتہ تین مالی سالوں کے دوران SKIMS صورا میں 21 کروڑ سے 34 کروڑ روپے تک کے سرمائے کے اخراجات کے فنڈز ختم ہو گئے تھے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایم ایل اے لنگر گ فاروق احمد شاہ کے ایک سوال کے جواب میں وزیر صحت اور طبی تعلیم گی/107

اقتصادی اور ماحولیاتی تحفظات کے پیش نظر 2012 سے

ناکارہ پڑے پانپور گیس ٹربائن ختم کرنے کا فیصلہ

زمین ہوگی 10 میگاواٹ کی صلاحیت والے سولر پاور پلانٹ کیلئے استعمال گی: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر//۲۲، مارچ//حکومت نے ہفتے کے روز کہا کہ پانپور میں گیس ٹربائن ختم ہونے کے عمل سے گزر رہی ہے اور اس کی 56 ایکڑ سے زیادہ زمین کو جموں و کشمیر میں سب سے بڑے افادیت کے پیمانے والے پاور پلانٹ لگانے کیلئے استعمال کیا جارہا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے، جو وزیر انچارج پاور بھی ہیں، نے قانون ساز اسمبلی میں نیشنل کانفرنس کے قانون ساز حسنین مسعودی کے ایک غیر ستارہ والے سوال کے تحریری جواب میں یہ

معلومات شیئر کیں۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ گیس ٹربائن فیز-I (3x25=75 میگاواٹ) اور فیز-II (4x25=100 میگاواٹ) کے تحت زمین کا کل رقبہ 56.287 ایکڑ ہے۔ یہ سہولت 2010 سے 2012 میں ایک یونٹ کے لیے مختصر آپریشنل مدت کے ساتھ بغیر کسی جنریشن کے بے کار پڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پلانٹ کی حالت کا جامع/108

نائب وزیر اعلیٰ نے

جموں و کشمیر جی ایس ٹی ایکٹ 2017 میں ترمیمی بل پیش کی

جموں//انفو//نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے جموں و کشمیر گڈز اینڈ سروسز ٹیکس ایکٹ 2017 (ایل اے بل نمبر 1 آف 2025) میں ترمیم کرنے کے لئے بل اسمبلی میں پیش کیا۔ یہ بل پہلے ہی سرکاری گزٹ کے ایک غیر معمولی شمارے میں شائع کیا جاچکا ہے۔ یہ بل وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب/109

ابھینو تھیٹر مکمل طور پر فعال۔ نائب وزیر اعلیٰ

جموں//انفو//نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ ابھینو تھیٹر جموں میں تمام ترقیاتی کام مکمل ہو چکے ہیں اور تھیٹر اَب مکمل طور پر فعال ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ایوان میں آج نائب وزیر اعلیٰ کی جانب سے رُکن اسمبلی اروند گپتا کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے ابھینو تھیٹر کے مختلف ترقیاتی کاموں کے لئے بجٹ کی تفصیلات بتاتے ہوئے مطلع کیا کہ موجودہ مالی برس میں کیپکس کے تحت چھت کی مرمت کے لئے 5.69 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے اور/110

جموں کشمیر میں دہشت گردی کو ختم کرنے کیلئے مرکزی حکومت کی کوششوں قابل سراہنا

یہاں امن ہے، سڑکوں پر کوئی پتھراؤ کرنے والے نہیں

سیاح آزادانہ طور پر گھوم رہے ہیں/سنیل شرما

سرینگر// 22 مارچ //سی این آئی //مرکز کے زیر انتظام علاقے میں دہشت گردی کو ختم کرنے کیلئے مرکزی حکومت کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ یہاں امن ہے اور کسی کو کوئی خوف نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں دہشت گردی کو ختم کرنے کیلئے مرکزی حکومت کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ یہاں امن ہے اور کسی کو کوئی خوف نہیں ہے۔ سی شرما نے کہا "یہ پورے ملک میں، جموں و کشمیر کے لوگوں کی طرف سے محسوس کیا جا رہا ہے۔ یہ دہشت گردی کے خلاف اٹھائے گئے/111

صحیح راہ سے بھٹکے ہوئے نوجوان اگر حقیقی تبدیلی کا مظاہرہ کریں گے تو انہیں رعایت دی جائے گی

والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو مناسب تعلیم اور رہنمائی فراہم کریں/جموں کشمیر پولیس سربراہ

خانہ بندوش کنبے کے ساتھ ناروا سلوک کے بعد انکوائری کمیٹی تشکیل، دس دن کے اندر اپنی رپورٹ پیش کریں گے

سرینگر// 22 مارچ //سی این آئی //راہ سے بھٹکے ہوئے نوجوان اگر حقیقی تبدیلی کا مظاہرہ کریں گے تو انہیں رعایت دی جائے گی کا اعلان کرتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے کہا کہ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو مناسب تعلیم اور رہنمائی فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ جب بچے اپنے والدین کے ساتھ وقت نہیں گزارتے، تو وہ منفی سماجی اثرات کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ موبائل فون طاقتور ٹول ہیں، لیکن یہ منفی نتائج کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی کشمیر میں مختلف مقامات پر عوامی درباروں سے خطاب کرتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے بھٹکے نوجوانوں کو صحیح راستے پر لانے کیلئے جموں و کشمیر پولیس کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا "جو نوجوان غلط راستے پر تھے، جو گمراہ تھے، ظاہر ہے مسائل کا سامنا ہے اگر وہ بدل گئے ہیں، تو ہم انہیں

ضرور رعایت دیں گے۔'' لوگوں کو قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے، ڈی جی پی نے گواہوں کے تحفظ اور انٹیلی جنس شیئرنگ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا ''ہمیں معلومات فراہم کریں، اور ہم اسے راز میں رکھیں گے۔ ایسا کوئی گاؤں یا محلہ نہیں ہے جہاں کسی شخص کو یہ معلوم نہ ہو کہ اس کا پڑوسی اس کے کھیت میں کیا اگ رہا ہے یا وہ منشیات کی فروخت/112

منکی پاکس کی علامات اور حفاظتی تدابیر

منکی پاکس (Monkeypox) ایک نایاب مگر سنگین وائرل بیماری ہے جو پچھلے کچھ سالوں میں عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بنی ہے۔ یہ بیماری ایک وائرل انفیکشن کی وجہ سے ہوتی ہے اور اس کی علامات چیچک سے ملتی جلتی ہیں، مگر یہ چیچک سے کم خطرناک ہوتی ہے۔ منکی پاکس کے تیزی سے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ نے عالمی سطح پر تشویش پیدا کر دی ہے۔

2022 میں عالمی منکی پاکس (mpox) وبا کے آغاز سے لے کر جولائی 2024 کے آخر تک، 116 ممالک سے منکی پاکس کے 99,176 مصدقہ کیسز اور 208 اموات رپورٹ کی جا چکی ہیں۔ منکی پاکس عام طور پر جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتی ہے، اور اس کی علامات جلد پر دانے، بخار، اور جسمانی درد شامل ہیں۔ یہ بیماری پہلی بار 1958 میں دریافت ہوئی جب بندروں میں اس کی وبا پھوٹی، اور اسی وجہ سے اس کا نام "منکی پاکس" رکھا گیا۔

بیماری کی ابتدائی تاریخ

چیچک کی بیماری، جو انسانیت کے لیے ایک تباہ کن بیماری تھی، 1980 میں مکمل طور پر ختم کر دی گئی۔ تاہم، منکی پاکس جیسی وائرل بیماریوں نے سائنسدانوں کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ کچھ دیگر وائرس بھی چیچک کے وائرل خاندان سے جڑے ہو سکتے ہیں۔ منکی پاکس پہلی بار 1958 میں دریافت ہوئی جب ڈنمارک کی ایک تجربہ گاہ میں تحقیق کے دوران بندروں میں اس بیماری کی شناخت ہوئی۔ اس کے بعد 1970 میں یہ بیماری پہلی بار انسانوں میں کنگو (وسطی افریقہ) میں پائی گئی۔ اس کے بعد مختلف افریقی ممالک میں منکی پاکس کے کیسز سامنے آئے۔

منکی پاکس کیا ہے؟

منکی پاکس ایک وائرل انفیکشن ہے جو پوکس وائرس خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ وائرس بنیادی طور پر جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے، خاص طور پر جنگلی جانور جیسے بندر، چوہے اور گلہریاں اس بیماری کے اہم کیریئرز سمجھے جاتے ہیں۔ منکی پاکس وائرس کی دو بڑی قسمیں ہیں:

(1) وسطی افریقی (کنغوی) قسم: یہ قسم زیادہ خطرناک ہے اور انسانوں میں زیادہ آسانی سے منتقل ہوتی ہے۔ (2) مغربی افریقی قسم: یہ قسم کم خطرناک ہے اور انسانوں کے درمیان منتقلی کا امکان بھی کم ہوتا ہے۔

منکی پاکس کے پھیلاؤ کا طریقہ: منکی پاکس کی منتقلی زیادہ تر جانوروں سے انسانوں میں ہوتی ہے۔ جانوروں کے کاٹنے، خراشوں، یا ان کے جسمانی مواد سے براہ راست رابطے کے ذریعے وائرس انسانوں میں منتقل ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، کسی متاثرہ جانور کے گوشت کا استعمال بھی بیماری پھیلانے کا سبب بن سکتا ہے۔ انسانوں میں منتقلی کے دوران، یہ وائرس زیادہ تر متاثرہ شخص کے جسمانی مواد، جلد پر بننے والے دانوں، یا متاثرہ شخص کے لباس اور بستر وغیرہ کے ذریعے پھیلتا ہے۔

انسانوں میں منکی پاکس کی منتقلی کے ذرائع میں یہ عوامل شامل ہیں: متاثرہ جانور سے براہ راست رابطہ، متاثرہ جانوروں کے گوشت کا استعمال، متاثرہ شخص سے قریبی جسمانی رابطہ، متاثرہ شخص کے کپڑے، بستر یا دیگر استعمال شدہ اشیاء کے ذریعے۔

منکی پاکس کی علامات

منکی پاکس کی علامات ابتدائی طور پر فلو جیسی ہوتی ہیں اور اس کے بعد جلد پر خاص قسم کے دانے نمودار ہوتے ہیں۔ علامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

بخار: منکی پاکس کی سب سے پہلی اور عام علامت بخار ہے، جو وائرس کے جسم میں داخل ہونے کے 5 سے 21 دن بعد شروع ہوتا ہے۔ سر درد اور تھکن: بخار کے ساتھ ہی شدید سر درد، تھکن، اور جسم میں درد کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

گلے کی سوجن: متاثرہ شخص کے لیمف نوڈس (glands) سوج جاتے ہیں، جو چیچک سے اس بیماری کو مختلف بناتے ہیں۔

جلد پر دانے: بخار کے چند دن بعد جلد پر دانے نمودار ہوتے ہیں، جو چیچک کی علامات سے ملتے جلتے ہیں۔ یہ دانے اکثر چہرے سے شروع ہوتے ہیں اور پھر پورے جسم میں پھیل جاتے ہیں۔

پپڑیاں بننا: دانے پھٹنے کے بعد ان پر پپڑیاں بن جاتی ہیں جو بعد میں سوکھ کر گر جاتی ہیں۔

مرض کی شدت: منکی پاکس کی شدت مختلف افراد میں مختلف ہو سکتی ہے۔ زیادہ تر کیسز میں بیماری کی شدت درمیانی ہوتی ہے، اور مریض دو سے چار ہفتوں کے اندر صحت یاب ہو جاتا ہے۔ تاہم، بعض اوقات یہ بیماری شدید بھی ہو سکتی ہے، خاص طور پر بچوں، حاملہ خواتین، اور ایسے افراد میں جن کا مدافعتی نظام کمزور ہو۔

وٹامن اور سپلیمنٹس خریدیں

منکی پاکس کی تشخیص

منکی پاکس کی تشخیص زیادہ تر طبی علامات اور مریض کی تاریخ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ تاہم، چونکہ اس بیماری کی علامات چیچک اور دیگر جلدی امراض سے ملتی جلتی ہیں، اس لیے لیبارٹری ٹیسٹ ضروری ہوتے ہیں۔ منکی پاکس کی تشخیص کے لیے درج ذیل ٹیسٹ کیے جا سکتے ہیں:

پی سی آر (Reaction Chain Polymerase) ٹیسٹ: یہ ٹیسٹ منکی پاکس وائرس کی موجودگی کی تصدیق کرنے کا سب سے مؤثر طریقہ ہے۔ وائرس کلچر: وائرس کو لیبارٹری میں کلچر کر کے اس کی شناخت کی جاتی ہے۔

خون کے ٹیسٹ: خون میں وائرس کی موجودگی یا اینٹی باڈیز کی موجودگی کی جانچ کی جاتی ہے۔

منکی پاکس کا علاج

منکی پاکس کا کوئی خاص علاج موجود نہیں۔ چونکہ یہ ایک وائرل بیماری ہے، اس لیے اس کا علاج زیادہ تر علامات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ بخار، درد، اور جلد کی علامات کو دور کرنے کے لیے عام ادویات دی جاتی ہیں۔ بیماری کی شدت کو کم کرنے کے لیے مریض کو مکمل آرام، مناسب غذا، اور جسم میں پانی کی کمی دور کرنے کے لیے پانی اور دیگر سیال فراہم کیے جاتے ہیں۔ چیچک کی ویکسین اور منکی پاکس: چیچک کی ویکسین منکی پاکس کے خلاف بھی 85 فیصد تک مؤثر بھی جاتی ہے۔ ان افراد کو جنہیں منکی پاکس کا خطرہ ہو یا جنہوں نے متاثرہ علاقوں کا سفر کیا ہو، چیچک کی ویکسین دی جا سکتی ہے تاکہ بیماری سے بچاؤ ممکن ہو سکے۔

منکی پاکس کی روک تھام

منکی پاکس کی روک تھام کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جا سکتے ہیں:

جانوروں سے احتیاط: ایسے علاقوں میں جہاں منکی پاکس عام ہو، وہاں جنگلی جانوروں سے بچنا چاہیے اور ان کے ساتھ براہ راست رابطے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ گوشت کو اچھی طرح پکانا: کسی بھی جانور کا گوشت استعمال کرنے سے پہلے اسے اچھی طرح پکانا چاہیے تاکہ وائرس ختم ہو جائے۔ متاثرہ افراد سے دوری: منکی پاکس کے مریضوں سے قریبی جسمانی رابطے سے گریز کرنا چاہیے اور ان کی استعمال شدہ اشیاء کو بھی احتیاط سے سنبھالنا چاہیے۔ ویکسینیشن: ایسے افراد کو جو منکی پاکس سے متاثر ہو سکتے ہیں یا متاثرہ علاقوں کا سفر کر رہے ہیں، چیچک کی ویکسین لگوائی جا سکتی ہے۔

منکی پاکس اور عالمی سطح پر اس کا پھیلاؤ: پہلے یہ بیماری زیادہ تر افریقہ کے کچھ علاقوں تک محدود تھی، مگر حالیہ برسوں میں منکی پاکس کے کیسز دنیا کے دیگر ممالک میں بھی رپورٹ ہوئے ہیں۔ 2022 میں، عالمی ادارہ صحت (WHO) نے اس بیماری کو عالمی سطح پر صحت عامہ کے لیے ایک ایمرجنسی قرار دیا۔ افریقہ کے علاوہ یورپ، امریکہ، اور ایشیا کے مختلف ممالک میں بھی منکی پاکس کے کیسز سامنے آئے ہیں۔ اس پھیلاؤ کی وجوہات میں بین الاقوامی سفر، جانوروں کی تجارت، اور عالمی سطح پر ماحولیاتی تبدیلیاں شامل ہیں۔

منکی پاکس اور سمال پاکس (چیچک) میں فرق

منکی پاکس اور چیچک دونوں ایک ہی وائرل خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، مگر ان دونوں بیماریوں میں چند اہم فرق ہیں: چیچک کی شدت زیادہ ہوتی ہے۔ چیچک زیادہ مہلک بیماری تھی اور اس کی شرح اموات بہت زیادہ تھی، جبکہ منکی پاکس کی شدت کم ہے اور اس سے اموات کی شرح بھی کم ہوتی ہے۔ منکی پاکس کے مریضوں میں گلے کی سوجن ایک اہم علامت ہوتی ہے، چیچک میں نہیں ہوتی۔

وبا کو روکنے کے لیے عالمی اقدامات: منکی پاکس کی بڑھتی ہوئی وبا نے عالمی ادارہ صحت سمیت دیگر صحت کے اداروں کو سخت اقدامات کرنے پر مجبور کیا ہے تاکہ اس بیماری کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ مختلف ممالک میں منکی پاکس کے کیسز سامنے آنے کے بعد مندرجہ ذیل اقدامات کیے جا رہے ہیں:

عالمی ادارہ صحت کی گائیڈ لائنز: WHO نے منکی پاکس کی روک تھام اور اس کے علاج کے حوالے سے عالمی سطح پر رہنما اصول فراہم کیے ہیں۔ ان میں متاثرہ علاقوں میں ویکسینیشن، متاثرہ افراد کی شناخت اور ان کے ساتھ احتیاطی تدابیر شامل ہیں۔

ذہنی امراض کی علامات اور علاج

ذہنی صحت یا مینٹل ہیلتھ اس قدر اہم ہے کہ ہر سال 10 اکتوبر کو ذہنی صحت کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ ایک غیر سرکاری تنظیم ورلڈ فیڈریشن آف مینٹل ہیلتھ کی تجویز پر 1992ء میں اس دن کو منانے کا آغاز ہوا۔ عالمی ادارہ صحت نے بھی بھرپور انداز میں اس دن کی سرپرستی کی اور یوں گزشتہ 32 برسوں سے بلاتعطل اس دن کو منایا جا رہا ہے۔

ہر سال اس دن کے حوالے سے عالمی ادارہ صحت کی جانب سے ایک مرکزی موضوع یا تھیم فراہم کیا جاتا ہے اور اس کی روشنی میں مختلف تقاریب اور سرگرمیاں ترتیب دی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر ذہنی صحت کی مناسبت سے عالمی ادارہ صحت نے گزشتہ برس "ذہنی صحت ایک آفاقی انسانی حق ہے" کے عنوان سے مرکزی موضوع فراہم کیا تھا، جبکہ رواں برس "کام کی جگہ پر ذہنی صحت" (Workat HealthMental) پر زور دیا جا رہا ہے۔ روزگار یا ملازمت کے ساتھ جڑے ذہنی مسائل میں اضافہ ہوا ہے، چنانچہ متعلقہ ادارے کوشاں ہیں کہ ان مسائل پر کس طرح قابو پایا جا سکتا ہے۔

اردو کا ایک مشہور شعر ضرب المثل کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ اکثر لوگ اسے غالب کا شعر سمجھتے ہیں مگر درحقیقت یہ شعر ایک غیر معروف شاعر مرزا قربان بیگ سالک کا ہے۔ شعر کچھ یوں ہے،

تنگ دستی اگر نہ ہو سالک

تندرستی ہزار نعمت ہے

شعر کسی کا بھی ہو مگر اس میں تندرستی کی جو اہمیت بیان کی گئی ہے اسے کوئی نہیں جھٹلا سکتا۔ اچھی صحت قدرت کا تحفہ اور بہت بڑی نعمت ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ تنگ دستی قابل برداشت ہو سکتی ہے اور غربت میں جیسے تیسے انسان گزارہ کر لیتا ہے مگر خراب صحت انسان کے لئے عذاب کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ عمومی طور پر لوگ صحت سے صرف جسمانی صحت مراد لیتے ہیں۔ مذکورہ شعر میں بھی صحت کا محدود تصور بیان کیا گیا ہے۔ اس شعر میں تندرستی کو ہزار نعمت قرار دیا گیا ہے۔ تندرستی دو لفظوں کا مرکب ہے یعنی تن اور درستی۔ اس لحاظ سے تندرستی کا مطلب جسم کا درست ہونا ہے۔

بلاشبہ انسان کا جسم درست اور صحت مند ہونا چاہیے مگر یہ صحت کا محدود اور ناقص تصور ہے۔ جدید طبی سائنس میں صحت کا تصور بڑے ہمہ گیر انداز میں سامنے آتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق صحت اس کیفیت کا نام ہے جس میں ایک انسان جسمانی، ذہنی اور سماجی اعتبار سے درست ہو۔ محض جسمانی ضعف یا بیماری کی غیر موجودگی کی بنیاد پر کسی شخص کو صحت مند قرار نہیں دیا جا سکتا۔ صحت مند ہونے کے لیے لازمی ہے کہ انسان تینوں تناظر میں درست اور متوازن ہو۔ جسمانی، ذہنی اور سماجی توازن انسانی صحت کی بنیاد ہے۔

بات کو آگے بڑھانے سے پیشتر یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اچھی ذہنی صحت ہوتی کیا ہے؟

اگر کوئی شخص کسی تشخیص شدہ نفسیاتی مرض میں مبتلا نہ ہو، تو کیا اس کی ذہنی صحت کو اطمینان بخش قرار دیا جا سکتا ہے؟ اس کا جواب کچھ وضاحت کا متقاضی ہے۔ نفسیاتی مرض کا نہ ہونا بلاشبہ بہت ضروری ہے، مگر کئی دوسرے اہم محرکات اور حقائق بھی ہمارے پیش نظر رہنے چاہئیں۔ محض نفسیاتی مرض کی غیر موجودگی کافی نہیں۔ عالمی ادارہ صحت اور آج کے ماہرین صحت کا خیال ہے کہ اچھی ذہنی صحت کا حامل اسی شخص کو قرار دیا جا سکتا ہے، جس میں مندرجہ ذیل خوبیاں موجود ہوں:

☆ ایسا شخص اپنی صلاحیتوں سے اچھی طرح واقف ہو۔

☆ اس کے اندر اتنی استطاعت ہو کہ روزمرہ زندگی کے دباؤ کا سامنا کر سکے۔

☆ وہ کوئی نہ کوئی فائدہ مند کام کر سکتا ہو۔

☆ وہ اس قابل ہو کہ سماج کو کوئی نفع پہنچا سکے۔

اس موقع پر ہمیں ان شکایات سے بھی واقف ہونا چاہیے، جن کی موجودگی ہمارے لیے تنبیہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ جب بھی کسی شخص میں یہ شکایتیں محسوس ہوں، تو ہمیں خبردار ہو جانا چاہیے۔ ایسے شخص کی ذہنی صحت متاثر ہو سکتی ہے اور وہ کسی نفسیاتی مرض میں بھی مبتلا ہو سکتا ہے۔ یہ شکایتیں درج ذیل ہیں:

☆ کسی شخص میں معمول سے زیادہ فکر، پریشانی، خوف اور بے چینی پیدا ہو جائے

☆ کوئی شخص مختلف معاملات میں غیر ضروری طور پر شک و شبہ کرنا شروع کر دے

☆ کوئی شخص مسلسل غم زدہ اور اداس نظر آئے

☆ کسی کے مزاج میں معمول سے ہٹ کر تبدیلی محسوس ہو۔ یہ تبدیلی یاسیت، غیر معمولی مسرت، غصے اور چڑچڑے پن کی شکل میں ظاہر ہو سکتی ہے

☆ کوئی ملنسار اور زندہ دل شخص یک دم سماجی دوری اختیار کر لے اور تنہائی پسند ہو جائے

☆ بھوک اور نیند کے معاملے میں ڈرامائی تبدیلی واقع ہو، جو کمی و بیشی دونوں صورتوں میں ہو سکتی ہے

جب بھی کسی شخص میں اس قسم کی تبدیلیاں محسوس ہوں تو ہمیں اس پر بھرپور توجہ دینی چاہیے۔ ممکن ہے کہ ایسا شخص کسی نفسیاتی مرض میں مبتلا ہو چکا ہو یا مستقبل قریب میں مبتلا ہو جائے۔

ویسے تو نفسیاتی امراض کی ایک طویل فہرست ہے، مگر چند اہم امراض کا یہاں مختصر تعارف کروا دینا بہتر ہے۔

یاسیت کا مرض (Depression)

اس مرض سے ہمارے معاشرے میں اکثر و بیشتر لوگ واقف ہوتے ہیں۔ اس مرض میں انسان شدید اداسی کا شکار ہو جاتا ہے۔ کسی کام میں اس کا دل نہیں لگتا۔ اپنا وجود بے مقصد اور بے قیمت محسوس ہوتا ہے۔ خودکشی کے خیالات آتے ہیں۔

گھبراہٹ کا مرض (Anxiety)

اس مرض میں انسان بے چینی، فکرمندی، ڈر اور خوف میں مبتلا رہتا ہے۔ بہت ساری جسمانی شکایات بھی ہوتی ہیں جن میں دل کی دھڑکن کا بڑھنا، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جانا، لرزہ طاری ہونا اور پسینے کا غیر معمولی اخراج وغیرہ شامل ہیں۔ گھبراہٹ کے مرض کی مزید کئی اقسام ہوتی ہیں جن کی تفصیل میں جانے کا یہاں موقع نہیں۔

شیزوفرینیا

یہ بے حد خطرناک مرض ہے۔ اس میں انسان کی شخصیت، سوچ، رویہ اور گفتگو سب میں شدید بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ انسان کو عجیب و غریب قسم کے اوہام ہو جاتے ہیں۔ اسے یہ یقین ہو جاتا ہے کہ لوگ اس کے خلاف ہو چکے ہیں اور مختلف سازشوں میں مصروف ہیں۔ بعض اوقات اسے آوازیں سنائی دیتی ہیں، مگر بولنے والا فرد موجود نہیں ہوتا۔

دوقطبی مزاج کا بگاڑ

اس مرض میں انسان کو دو قسم کے دورے پڑتے ہیں، جو چند دنوں سے لے کر کئی ماہ تک طویل ہو سکتے ہیں۔ کبھی وہ یاسیت کا شکار ہو جاتا ہے، اور کبھی بالکل مخالف سمت میں چلا جاتا ہے، جہاں انتہائی سرخوشی کا عالم اس پر طاری ہو جاتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو انتہائی عظیم ہستی سمجھنے لگتا ہے اور بہت زیادہ متحرک ہو جاتا ہے۔ بعض لوگوں کا مزاج انتہائی جارحانہ ہو جاتا ہے اور وہ لوگوں پر حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ اس مرض کو انگریزی میں Disorder Bipolar Affective کہا جاتا ہے۔

شخصیت کا بگاڑ (Personality Disorder)

شخصیت کے بگاڑ میں مبتلا افراد کو عمومی طور پر نفسیاتی مریض نہیں سمجھا جاتا۔ یہ عام لوگوں کی طرح معاشرے میں زندگی گزارتے ہیں، مگر ان کی شخصیت کی تعمیر و تشکیل عام لوگوں سے مختلف ہوتی ہے اور وہ مختلف مسائل کا بھی شکار رہتے ہیں۔ شخصیت کے بگاڑ کی بہت ساری اقسام ہیں جن کی تفصیل یہاں بیان کرنا ممکن نہیں۔

نفسیاتی عوارض ہر دور میں موجود رہے ہیں، مگر ہماری مشینی زندگی نے ان میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ زندگی کی فطری سادگی اور دلکشی معدوم ہو گئی ہے اور ہمارے مثبت جذبات و احساسات کو جدید آلات نے برباد کر دیا ہے۔ اسی لیے اقبال نے کہا تھا

ہے دل کے لیے موت مشینوں کی حکومت

احساس مروت کو کچل دیتے ہیں آلات

لوگ زندگی کے حقیقی مقصد سے دور نکل گئے ہیں اور خدا سے تعلق انتہائی کمزور ہو گیا ہے۔ نفسیاتی امراض میں غیر معمولی اضافے سے عالمی حلقوں میں بے چینی اور تحرک پیدا ہوا۔ 2013ء میں ورلڈ ہیلتھ اسمبلی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں 194 ممبر ممالک کے وزرائے صحت نے شرکت کی۔ اس موقع پر عالمی ادارہ صحت نے 2013ء تا 2020ء تک کے لیے خصوصی منصوبہ بندی کا اعلان کیا۔ 2019ء میں منعقدہ اجلاس کے دوران اس منصوبے کو 2030ء تک کے لیے توسیع دے دی گئی۔ اس 17 سالہ منصوبے کے تحت ایسے اقدامات کیے جا رہے ہیں، جن کے ذریعے نفسیاتی امراض پر قابو پانے میں کچھ مدد مل سکے گی۔ نفسیاتی امراض پر اس وقت تک قابو نہیں پایا جا سکتا، جب تک ہمیں نفسیاتی امراض کی وجوہات کا علم نہ ہو۔

کسی بھی نفسیاتی مرض کی وجوہات جاننے کے لیے ہمیں تین قسم کے عوامل پر نظر رکھنی چاہیے۔

مرض کی طرف راغب اور مائل کرنے والے عوامل

یہ وہ عوامل ہوتے ہیں جو ابتدائی زندگی کے ساتھ موجود ہوتے ہیں، انہیں انگریزی میں Predisposing Factors کہا جاتا ہے۔ کسی بھی نفسیاتی مرض کو جنم دینے میں ان کا اہم کردار ہوتا ہے۔ ان میں سے کچھ عوامل موروثی ہیں، اور کچھ کا تعلق انسان کے ماحول سے ہوتا ہے۔

دن بھر کام کاج کرتے: کیا آپ ہر وقت تھکے رہتے ہیں؟

ایسا کبھی نہ کبھی ہم سب کے ساتھ ہوتا ہے۔ آس دن جی چاہتا ہے کہ بس بستر پر لیٹے رہیں۔ کوئی کام کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ محض اٹھ کر پانی پینے کا خیال بھی عذاب لگتا ہے۔ مگر انسان کے کاندھوں پہ ذمے داریاں سوار ہوں تو وہ ایسی حالت میں کچھ شرمندگی اور احساس ندامت بھی محسوس کرتا ہے۔ یہ بھی سچ ہے کہ اکثر اوقات سمجھ نہیں آتا، خود پہ سستی و کاہلی کی یہ کیفیت کیوں طاری ہو گئی؟ ماہرین طب کی رو سے یہ ایک پیچیدہ عجوبہ ہے جو کئی وجوہ کی بنا پر پیدا ہو سکتا ہے۔

ڈاکٹر کہتے ہیں کہ انسان جسمانی اور ذہنی وجوہ کے باعث سستی و تھکن کا شکار ہوتا ہے۔ جسمانی وجوہ یہ ہیں: پوری نیند نہ لینا، پرآسائش طرز زندگی جس میں حرکت کم سے کم ہو جاتی ہے اور بعض وٹامن یا معدنیات کی کمی جس کی وجہ سے انسان اپنے اندر کم توانائی پاتا ہے۔ مثال کے طور پہ انسان بذریعہ غذا فولاد یا وٹامن ڈی مطلوبہ مقدار میں نہیں لے رہا تو وہ تھکن اور کاہلی محسوس کرے گا۔ چلنے جلنے کا محض خیال ہی اسے تکلیف دینے لگتا ہے۔

تھکن کی ذہنی وجوہ یہ ہو سکتی ہیں: تناؤ (stress)، کوئی بے چینی (anxiety) اور ڈپریشن۔ یہ تینوں کیفیات انسان پہ چھائی رہیں تو وہ سستی و تھکن کا نشانہ بن جاتا ہے۔ تب اسے اپنی زندگی جہنم لگنے لگتی ہے اور کوئی امید و خوشی دکھائی نہ دینے پر وہ سست و کاہل بننے لگتا ہے۔ منفی خیالات اس میں پنپتے مثبت جذبے مار ڈالتے ہیں۔

طرز زندگی کے اثرات

قبل ازیں بتایا گیا کہ انسان کا طرز زندگی بنیادی طور پہ طے کرتا ہے کہ وہ دن میں چست و چالاک رہے گا یا پھر اس پہ سستی و تھکن طاری رہے گی۔ کھانا پینا، نیند لینا، ذہنی دباؤ میں مبتلا ہونا اور کتنا آرام کرنا اس طرز زندگی کے اہم عناصر ہیں۔

☆ غذا: آج کل یہ رجحان بن گیا ہے کہ انسان دن بھر میں بیشتر عرصہ بنی بنائی یعنی پروسیس شدہ غذائیں کھاتا ہے جن میں میدے، چینی اور نمک کی بھرمار ہوتی ہے۔ یہ غذائیں انسان کو فوری توانائی تو مہیا کرتی ہیں مگر ان میں غذائیت عنقا ہوتی ہے۔ اور جسم میں غذائیات کی کمی تھکن و کاہلی و پژمردگی جنم لینے کی اہم وجہ ہے۔ لہٰذا ان عوارض سے چھٹکارے کے لیے ایسی غذائیں بھی کھائیے جن سے آپ کو معدنیات، وٹامن بھی مل سکیں۔ صحت مند پروٹین، چکنائی اور کاربوہائیڈریٹس بھی حاصل ہوں۔ اور یہ عناصر پھل، سبزی اور ثابت اناج سے حاصل ہوتے ہیں۔ کوشش کیجیے کہ ایسا گوشت تناول کریں جو گھاس کھانے والے جانور کا ہو۔

☆ نیند: جدید طبی تحقیق سے افشا ہو چکا کہ انسان کی روزمرہ زندگی میں نیند کی بہت اہمیت ہے کیونکہ اسی کے دوران ہمارا جسم سرتاپا، خاص طور پہ دماغ اپنی مرمت کرتا ہے۔ جاگتے ہوئے ہمارا جسم مسلسل کام میں مصروف رہتا ہے۔ لہٰذا یہ سرگرمی اسے ٹوٹ پھوٹ کا شکار کر دیتی ہے۔ جب انسان نیند لے تو تبھی ہمارا جسم اپنی مرمت کر کے ٹوٹ پھوٹ دور کر لیتا ہے۔

انسان کے لیے ضروری ہے کہ وہ چوبیس گھنٹے میں سات گھنٹے کی نیند ضرور لے۔ اگر وہ اس سے کم نیند لے گا تو جلد تھکن و سستی میں مبتلا ہو جائے گا۔ یہ درست ہے کہ بعض انسان قدرتی طور پہ کم سوتے ہیں اور پھر بھی دن میں چست و توانا رہتے ہیں، مگر ان کی تعداد بہت کم ہے۔ زیادہ تر انسانوں کو ضرورت ہوتی ہے کہ وہ سات آٹھ گھنٹے کی نیند لیں تاکہ اپنی روزمرہ سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔ یہ نیند انھیں چارج کر کے مسائل زندگی سے مقابلہ کرنے کے قابل بنا دیتی ہے۔

☆ ذہنی دباؤ: دور جدید کی بھاگتی دوڑتی زندگی میں کئی انسان مختلف کام کرتے ہوئے ذہنی دباؤ کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ اس کیفیت کا ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ جسم میں کورٹیسول ہارمون کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ یہ مقدار مسلسل بڑھی رہے تو انسان اپنی توانائی کھو بیٹھتا ہے۔ تبھی تھکن و سستی اس پہ حملہ کر دیتی ہے۔ ذہنی دباؤ کی توانائی چوس کیفیت سے نکلنے کے لیے ورزش ایک آسان طریقہ ہے۔ نماز پڑھنے سے بھی انسان کو سکون ملتا ہے کہ وہ نہ صرف عبادت ہے بلکہ ایک عمدہ طریق حرکت بھی ہے۔ بعض اوقات کھلی ہوا میں لمبے اور گہرے سانس لینے سے بھی ذہنی دباؤ میں افاقہ ہوتا ہے۔

☆ طبی وجوہ: قبل ازیں بتایا گیا کہ جسم میں مخصوص معدنیات اور وٹامن کی کمی ہو جائے تو تب بھی انسان تھکن، اضمحلال اور سستی محسوس کرتا ہے۔ کبھی کبھی کوئی بیماری یا طبی خلل بھی اس حالت کو جنم دیتے ہیں۔ ان کی وجہ سے جسم میں توانائی کم ہو جاتی ہے اور انسان کمزوری و لاغر پن کا نشانہ بن جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

اسرائیل کی غزہ پر وحشیانہ بمباری، 59 فلسطینی شہید، واحد کینسر اسپتال تباہ

غزہ پر اسرائیل کی وحشیانہ بمباری سے اقوام متحدہ کے 5 کارکن اور 59 افراد شہید ہوگئے۔عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے بمباری کرتے ہوئے غزہ کا واحد کینسر اسپتال بھی مکمل تباہ کردیا۔اسرائیلی بمباری سے اقوام متحدہ کے 5 کارکن جبکہ 59 فلسطینی شہید ہوگئے۔ اسرائیلی حملے میں تباہ ہونے والے کینسر اسپتال کو 2017 میں ترکیہ کی 3 کروڑ 40 لاکھ ڈالر کی امداد سے دوبارہ تعمیر کیا تھا اور یہاں سالانہ 10 ہزار مریضوں کا علاج کیا جاتا تھا۔اسرائیلی فوج نے رفح میں بھی زمینی آپریشن اور شمالی علاقوں کی طرف پیش قدمی کی جس پر فلسطینی پھر سے علاقہ چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔اقوام متحدہ کے ادارہ برائے فلسطینی مہاجرین (انروا) کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے کہا ہے کہ اسرائیلی بمباری سے چند دنوں کے دوران اس کے 5 امدادی کارکن بھی مارے جاچکے ہیں جس سے انروا کے ہلاک شدگان ارکان کی تعداد 284 ہوگئی ہے۔جن میں یادہ تر اساتذہ، ڈاکٹرز اور نرسز ہیں۔اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں تقسیم کے لئے صرف 6 دن کا آٹا رہ گیا ہے۔ یونیسف کے مطابق اسرائیل کے حملوں میں تین روز میں کم ازکم 200 بچے جاں بحق ہو چکے۔طبی حکام کے مطابق اس دوران 590 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق القسام بریگیڈ نے غزہ سے تل ابیب پر متعدد راکٹ حملے کیے جس کے بعد اسرائیل میں خطرے کے سائرن بج گئے۔ اسرائیلی فوج نے 2 راکٹ مار گرانے کا دعوی بھی کیا ہے۔اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب منیر اکرم نے غزہ پر اسرائیل کی مہلک بمباری دوبارہ شروع کرنے اور فلسطینیوں کے اندھا دھند قتل کی مذمت کرتے ہوئے سلامتی کونسل میں اپنے خطاب میں کہا کہ یرغمالیوں کی رہائی حاصل کرنے کا بہترین طریقہ جنگ بندی معاہدے پر مکمل عملدرآمد ہے۔فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے مسئلہ فلسطین کے دو ریاستی حل پر سعودی عرب کے ساتھ مل کر مشترکہ طور پر کانفرنس بلانے کا اعلان کر دیا۔کابینہ کی نیتن یاہو کے فیصلے کی توثیق کے بعد اسرائیلی خفیہ ایجنسی شن بیت کے سربراہ برطرف کردیے گئے۔

برطانوی ملٹری بیس پر حملے کی منصوبہ بندی پر ایک شخص کو 40 سال قید کی سزا

شمالی انگلینڈ میں فضائیہ کے ایک اڈے پر آتش بازی کے سامان سے دھماکا خیز مواد بنا کر حملے کی منصوبہ بندی کرنے والے برطانوی شہری کو 40 سال قید کی سزا سنادی گئی۔غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق جج نے کہا کہ 29 سالہ محمد فاروق اسلامک اسٹیٹ سے متاثر اور اسے آن لائن بنیاد پرست بنایا گیا تھا۔محمد فاروق کو گزشتہ جولائی میں شیفیلڈ کراؤن کورٹ میں ایک مقدمے کی سماعت کے بعد دہشت گردی کے عمل کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔جنوری 2023 میں لیڈز کے سینٹ جیمز ہسپتال کے باہر سے گرفتار ہونے کے بعد اس نے جان کو خطرے میں ڈالنے اور دیگر جرائم کے ارادے سے دھماکا خیز مواد رکھنے کے مقدمے کی سماعت سے قبل جرم قبول کیا تھا۔ملزم محمد فاروق کو پولیس نے ہسپتال سے پکڑا تھا، جہاں وہ پہلے ایک نرس کے طور پر کام کرتا تھا۔

نائجر میں مسجد پر حملہ، 44 افراد جاں بحق

افریقہ کے ملک نائجر میں مسجد پر دہشتگردوں کے حملے میں 44 افراد جاں بحق ہوگئے۔نائجر کی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق نائجر میں مسجد پر دہشت گردوں کے حملے میں متعدد افراد زخمی بھی ہوئے۔دہشت گردوں کے حملے کے وقت لوگ بڑی تعداد میں مسجد میں نماز ادا کر رہے تھے۔دہشت گردوں نے نائجر کے دیہی علاقے کوکورو میں مسجد کو نشانہ بنایا۔حملے میں 44 افراد جاں بحق ہوئے۔وزارت داخلہ کے مطابق دہشت گردوں نے مسجد کو گھیرے میں لے کر حملہ کیا جبکہ مقامی بازار اور گھروں کو بھی آگ لگا دی۔نائجر کی حکومت نے مسجد پر دہشتگرد حملے میں جانی نقصان پر 3 روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔مسجد حملے میں زخمی ہونے والے متعدد افراد کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔دہشتگرد حملے کی تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

تیونس کے صدر نے وزیراعظم کو برطرف کردیا، سارہ زعفرانی نئی وزیراعظم مقرر

تیونس: شمالی افریقی ملک تیونس میں سیاسی بحران مزید شدت اختیار کر گیا ہے، جہاں صدر قیس سعید نے وزیراعظم کامل مدوری کو عہدے سے برطرف کر دیا۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ملک شدید معاشی بحران اور بڑھتے ہوئے مہاجرین کے مسئلے سے نبرد آزما ہے۔ برطرفی کے بعد سارہ زعفرانی کو نیا وزیراعظم مقرر کر دیا گیا ہے، جو اس سے قبل تیونس کی وزیر برائے تعمیرات اور رہائش کی حیثیت سے خدمات انجام دے چکی ہیں۔ وہ گزشتہ دو سالوں میں تیونس کی تیسری وزیراعظم ہیں، جو ملک میں بڑھتی ہوئی سیاسی عدم استحکام کی عکاسی کرتا ہے۔ قیس سعید نے جمعے کو نیشنل سیکیورٹی کونسل کے اجلاس میں خطاب کے دوران حکومت کے مختلف وزراء کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ "سرکاری ادارے مجرمانہ گروہوں کے زیر اثر ہیں، اور وقت آ گیا ہے کہ بدعنوانی کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔" "تیونس اس وقت شدید اقتصادی مشکلات کا سامنا کر رہا ہے، جہاں جی ڈی پی کی شرح 1.4 فیصد تک محدود ہو چکی ہے اور عوام کو چینی، چاول اور کافی جیسے بنیادی اشیائے خورد و نوش کی قلت کا سامنا ہے۔ فروری میں وزیر خزانہ سیہام بوغدیری کو بھی برطرف کر دیا گیا تھا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ صدر سعید کو حکومتی کارکردگی پر شدید تحفظات ہیں۔ تیونس کو بڑھتی ہوئی مہاجرین کی آمد کا بھی سامنا ہے، جہاں ہزاروں افریقی مہاجرین یورپ جانے کی امید میں تیونس میں پھنسے ہوئے ہیں۔ جنوبی شہروں امرہ اور جبنیانہ میں ان کے کیمپ قائم ہیں، جبکہ مقامی آبادی اور مہاجرین کے درمیان جھڑپوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے تیونسی حکومت پر نسل پرستی کے الزامات عائد کیے ہیں اور کہا ہے کہ حکومت مہاجرین کو سیاسی مسئلہ بنا کر پیش کر رہی ہے۔ صدر سعید نے 2021 میں پارلیمنٹ تحلیل کر کے ایمرجنسی اختیارات سنبھال لیے تھے اور وہ مسلسل بدعنوانی کے خلاف سخت کارروائی کے عزم کا اظہار کر رہے ہیں۔ تاہم، اپوزیشن جماعتیں ان کے اقدامات کو آمریت قرار دے رہی ہیں اور تیونس کی جمہوری روایات کو خطرے میں ڈالنے کا الزام عائد کر رہی ہیں۔

اسرائیلی فوج کے غزہ میں مظالم جاری، حملہ کر کے واحد کینسر ہسپتال تباہ کردیا

اسرائیلی فوج کے غزہ میں مظالم جاری ہیں، صیہونی فوج نے حملہ کر کے کینسر کے مریضوں کے لیے قائم ترک فلسطین فرینڈ شپ ہسپتال تباہ کر دیا۔قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق صلاح الدین اسٹریٹ کے قریب نیتزارم کوریڈور میں واقع یہ ہسپتال وسطی اور شمالی غزہ میں اسرائیلی فوج کے سابق فوجی حملے کے دوران کمانڈ سینٹر کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا۔2017 میں ترکیہ کی جانب سے 3 کروڑ 40 لاکھ ڈالر عطیہ سے دوبارہ تعمیر کیے جانے کے بعد آج اسے مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا ہے۔اس ہسپتال میں سالانہ 10 ہزار کینسر کے مریضوں کا علاج کیا جاتا تھا۔ یہ حملہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے

امریکا نے برڈ فلو کے دوران ترکیہ اور جنوبی کوریا سے انڈے درآمد کرنا شروع کردیے

امریکی وزیر زراعت نے کہا ہے کہ امریکا ترکی اور جنوبی کوریا سے انڈے درآمد کرے گا تاکہ ایوین فلو سے پیدا ہونے والی رسد کی قلت کو کم کیا جا سکے، جس کی وجہ سے ملک بھر میں قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق بروک رولنز نے واشنگٹن میں صحافیوں کو بتایا کہ ترکی اور جنوبی کوریا سے درآمدات پہلے ہی شروع ہو چکی ہیں، اور وائٹ ہاؤس دیگر ممالک سے بھی انڈے عارضی طور پر درآمد کرنے کے بارے میں بات چیت کر رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم مختصر مدت کے لیے لاکھوں انڈوں میں بات کر رہے ہیں۔امریکا میں برڈ فلو پھیلنے کی وجہ سے انڈوں کی قیمت آسمان کو چھو رہی ہے، جس کی وجہ سے کسانوں کو 30 ملین پرندوں کو مارنے پر مجبور ہونا پڑا ہے، اور سپلائی میں تیزی سے رکاوٹ پیدا ہوئی ہے۔ پولینڈ کے نیشنل چیمبر آف پولٹری اینڈ فیڈ پروڈیوسرز کی ڈائریکٹر کٹرزینا گاورونسکا نے حال ہی میں کہا کہ بہت سے ممالک میں انڈوں کی کمی ہے، اہم سوال یہ ہوگا کہ امریکیوں کی جانب سے کیا مالی حالات پیش کیے جائیں گے؟۔جمعے کے روز صحافیوں سے بات کرتے ہوئے رولنز نے کہا کہ انڈوں کی درآمد وقت کے لحاظ سے محدود ہوگی اور امریکی پولٹری فارمرز کی جانب سے سپلائی بڑھانے کے بعد یہ بند ہو جائے گی۔

ترکیہ: اکرام اوغلو کی گرفتاری پر احتجاج کی کال، حکومت کی حزب اختلاف کو وارننگ

ترکیہ نے استنبول کے میئر اکرام امام اوغلو کو حراست میں لیے جانے کے بعد حزب اختلاف کی جانب سے سڑکوں پر احتجاج کی 'غیر قانونی' کال دینے پر خبردار کردیا۔برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق استنبول کے میئر کو حراست میں لیے جانے کے بعد ترکیہ میں ایک دہائی سے زائد عرصے بعد سول نافرمانی کے بڑے مظاہرے دیکھنے میں آئے، جس کے بعد حکومت نے حزب اختلاف کی جانب سے سڑکوں پر احتجاج کی 'غیر قانونی' کال دینے پر خبردار کیا۔ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان کی حکومت کی جانب سے یہ وارننگ ایسے وقت میں جاری کی گئی ہے جب ویک اینڈ پر عدالت کی جانب سے استنبول کے میئر کو باقاعدہ طور پر گرفتار کرنے کے فیصلے کی توقع کی جارہی ہے، جس کے بعد مظاہروں اور ترکیہ کے اثاثوں کی فروخت میں تیزی آسکتی ہے۔ترکیہ کے وزیر داخلہ علی یرلیکایا نے کہا ہے کہ امام اوغلو کو حراست میں لیے جانے کے بعد عوامی اجتماعات پر چار روزہ پابندی عائد کی گئی تھی۔

مقتول عورت کی آخری رسومات کے 18 ماہ بعد زندہ واپسی، قتل کے ملزمان اب تک جیل میں

بھارتی ریاستی مدھیہ پردیش میں قتل کے ایک کیس اور 18 ماہ مقتولہ کی زندہ واپسی نے پولیس کو چکرا کر رکھ دیا ہے۔ یہ واقعہ فلمی کہانی سے بھی زیادہ حیرت انگیز ہے، جس میں 2023 میں قتل کے ایک واقعے میں مردہ سمجھی جانے والی 35 سالہ خاتون گھر واپس آگئی ہیں، جس نے اُن کے خاندان اور دوستوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ مدھیہ پردیش کی رہائشی للیتا بائی کو اُن کے خاندان نے مردہ سمجھ لیا تھا اور اُن کی آخری رسومات بھی ادا کردی گئی تھیں۔ للیتا کے قتل کے الزام میں چار افراد کو گرفتار کیا گیا تھا جو کہ اب بھی جیل میں ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق قتل کے اس کیس میں چند دن پہلے ایک ایسا چکرا دینے والا موڑ آیا جب للیتا بائی زندہ حالت میں اپنے گاؤں، مندسور ضلع میں واپس آگئیں۔ للیتا کے والد نے فوراً انہیں گاندھی ساگر پولیس اسٹیشن لے جاکر واپسی کی اطلاع دی۔اس واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے پولیس افسر ترون بھردواج نے بتایا کہ للیتا خود ہی گھر سے نکل گئی تھی۔للیتا بائی نے پولیس کو بتایا کہ شاہ رخ نامی ایک شخص اسے بھانپورہ لے گیا تھا۔ جہاں اسے 5 لاکھ روپے کے عوض دوسرے شخص کو فروخت کردیا گیا۔ وہ شخص اسے راجستھان کے ایک کوٹھے پر لے گیا، جہاں وہ 18 ماہ تک رہیں۔للیتا نے پولیس کو بیان دیا کہ وہ کوٹھے سے فرار ہونے میں کامیاب ہوکر گھر واپس آگئی۔ انہوں نے پولیس کو بتایا، ''میرے پاس موبائل فون نہیں تھا، اس لیے میں اپنے خاندان کے افراد سے رابطہ نہیں کرسکی۔'' ڈیڑھ سال بعد اپنے دونوں بچوں سے دوبارہ ملنے والی خاتون نے پولیس کو اپنی شناخت کی تصدیق کیلیے اپنے آدھار اور ووٹر آئی ڈیز پیش کیے ہیں۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق للیتا بائی ستمبر 2023 میں گاندھی ساگر علاقے سے لاپتہ ہوگئی تھی۔ کچھ دنوں بعد ایک ٹرک حادثے کی ویڈیو سامنے آئی تھی، جس میں متاثرہ عورت کی لاش کا سر کچلا ہوا تھا۔اس لاش کو للیتا کے والد اپنی بیٹی کے طور پر پہچان لیا تھا اور بعد ازاں جھابوہ میں قتل کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔للیتا کے والد نے بتایا، ''جب ہم نے للیتا کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی، تو تھاندلا پولیس نے ہمیں ایک عورت کی لاش کے ملنے کی اطلاع دی۔

اسرائیلی سپریم کورٹ نے نیتن یاہو کا انٹیلی جنس سربراہ کی برطرفی کا حکم معطل کردیا

اسرائیل کی سپریم کورٹ نے وزیراعظم نیتن یاہو کا داخلی انٹیلیجنس ایجنسی شین بیت کے سربراہ کو برطرف کرنے کا حکم معطل کردیا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی سپریم کورٹ کی جانب سے ملک کی داخلی انٹیلی جنس ایجنسی شن بیت کے سربراہ کو برطرف کرنے کا وزیراعظم حکم اگلی سماعت تک معطل کیا گیا ہے۔اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی جانب سے داخلی انٹیلیجنس ایجنسی شین بیت کے سربراہ رونن بار کو برطرف کردیا گیا تھا۔اسرائیلی کابینہ نے نیتن یاہو کے فیصلے کی توثیق کی تھی۔ شین بیت کے سربراہ نے فیصلے کو سیاسی قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ نیتن یاہو 7 اکتوبر 2023 کو حملے روکنے میں ناکامی کی تحقیقات سے بچنا چاہتے ہیں۔ اپنا ایجنڈا پورا کرنے کے لیے وزیراعظم مجھے ہٹا کر اپنے خاص بندے کو سیز فائر مذاکرات کے لیے بٹھانا چاہتے ہیں۔انٹیلیجنس ایجنسی کے سربراہ کا یہ بھی کہنا تھا کہ اسرائیلی وزیراعظم غزہ میں جنگ بندی سے متعلق مذاکرات تو کرنا چاہتے ہیں لیکن حقیقت میں جنگ بندی نہیں چاہتے۔ انٹیلیجنس سربراہ کی برطرفی سمیت حملے روکنے میں ناکامی پر نیتن یاہو کے خلاف پورے اسرائیل میں احتجاجی مظاہرے کیے جا رہے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی سپریم کورٹ کی جانب سے ملک کی داخلی انٹیلی جنس ایجنسی شن بیت کے سربراہ کو برطرف کرنے کا وزیراعظم حکم اگلی سماعت تک معطل کیا گیا ہے۔

اتر ریلوے
ای۔نیلامی نوٹس
بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دھندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کی جاتی ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ اور وقت	کام کا نام
EAFZR-SCANNER 15	07-04-2025 / 11.00 بجے	فیروز پور، جالندھر سٹی، پٹھانکوٹ کینٹ، جالندھر کینٹ، امرتسر اور پٹھانکوٹ ریلوے سٹیشن پر سبھی آوٹ گوئنگ پارسلوں کی سکیننگ کیلئے پارسل سکینر مشین کے انتظام کے کام کیلئے کانٹریکٹ کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-SLR25-48	09-04-2025 / 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل سپیس کولیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ 14662/F1, 11906/R1, 12550/F1, 14662/R1, 14610/F1, 11906/F1, 14662/F2, 14504/R1 & 15015/F1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.irpes.gov.in پر جائیں۔
893/2025
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ازنیابت لاوے پورہ سنٹر سرینگر
عنوان: درخواست منجانب مشتاق احمد ملک والد آیت مشتاق واقرا مشتاق ساکنہ پنزی نارہ سرینگر نسبت DOB سرٹیفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔اسکول ریکارڈ کے مطابق اقرا مشتاق پیدائش 05/06/2017 ہے اور آیت مشتاق کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 05/03/2012 ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹر سرینگر

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب ظہور حسین ڈار پسر غلام حسین ڈار ساکنہ موضع نوری پورہ (مالمو) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود سکینہ ظہور
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع نوری پورہ (مالمو) پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود سکینہ ظہور مورخہ 05/05/2018 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر تحصیلدار عیدگاہ سرینگر
مضمون: نیلامی سفیدہ درختان واقع در موضع زونی مر نزد یک پولیس سٹیشن صورہ سرینگر
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ھذا مطلع کیا جاتا ہے کہ سفیدہ درختان واقع در موضع زونی مر پولیس سٹیشن صورہ تحصیل عیدگاہ کی نیلامی کرانی مطلوب ہے۔
معاملہ زیر بحث کے نسبت اس ضمن میں مورخہ 26/03/25 کو بوقت 3 بجے بولی دینی مطلوب ہے۔لہٰذا ہر خواہشمند حضرات کو بذریعہ اشتہار ھذا مطلع کیا جاتا ہے کہ 26/03/25 بوقت 3:00 بجے اس بولی میں شرکت سکتے ہیں کامیاب بولی دہندہ کو بولی کی رقم یکمشت ادا کرنا ہوگا۔تشکیل شدہ کمیٹی کو بولی منظور یا منسوخ کرنے کا اختیار ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار عیدگاہ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

''یہ بات سچ ہے مرا باپ کم نہیں ماں سے۔۔۔!''

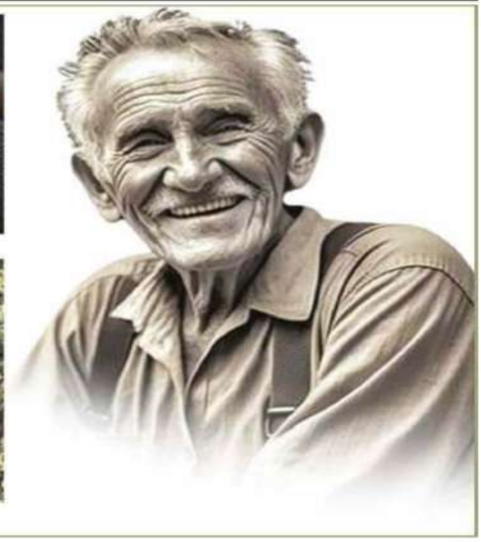

تحریر۔۔۔۔۔
رضوان طاہر مبین

آج جون کے تیسرے اتوار کو 'والد کا عالمی دن' منایا جا رہا ہے۔ ہمارے ایک پرانے شناسا ثمر بھائی کا اصرار تھا کہ ہم ان کے والد کی کہانی کو قارئین ایکسپریس تک پہنچائیں، سو ہم نے کوشش کی ہے کہ یہ حق ادا کرسکیں۔ یہ ایک خواب دیکھنے والے اور ایک مزدور باپ کے عزم و حوصلے کی داستان ہے، جو حالات کی وجہ سے خود تو نہ پڑھ سکا، لیکن اس نے اپنی اولاد کو پڑھانے کی ٹھانی تو اسے پایہ تکمیل تک پہنچا کر ہی دَم لیا۔ یہ سچی کہانی آپ بھی پڑھیے، یقیناً آپ کو بھی کہیں نہ کہیں یہ کہانی اپنی محسوس ہوگی:

''ہم نے انھیں بہ یک وقت محبت اور غصے کی انتہاؤں پر پایا۔۔۔ انھوں نے ہمیشہ ہی بہت بڑھ کر اور بہت زیادہ پیار کیا ہے، جب کہ غصہ بھی ان کا بہت شدید ہوتا تھا اور اب بھی ہوتا ہے، لیکن یہ صرف ڈانٹ ڈپٹ تک ہی محدود رہا، لیکن ہم پر ان کا خوف اور دبدبہ ٹھیک ٹھاک قائم کر دیتا تھا۔۔۔

حیرت ہمیں یہ ہے کہ اتنے شدید غصے کے باوجود انھوں نے ہمیں کبھی مارا نہیں، بلکہ ہم بہن بھائیوں میں سے کسی کو بھی نہیں مارا، وہ تو بس ایک بار چھوٹے بھائی پر ضبط کا یہ بندھن ٹوٹ گیا تھا اور یوں اُن کا ہمیں کبھی نہ مارنے کا اچھا خاصا ریکارڈ خراب ہوگیا۔۔۔

ان کے غصے اور پیار کی شدت ہی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ کس قدر مخلص اور حساس طبیعت کے مالک ہیں، کبھی تو ہم نے یہ بھی محسوس کیا کہ وہ ہمیں ڈانٹ کر خود بھی روئے۔۔۔ ان کے خلوص اور حساسیت ہی کی وجہ سے دنیا نے ان سے بہت فائدے بھی اٹھائے اور وہ سادگی اور 'اپنائیت' کے نام پر اس کے لیے نچھاور ہوتے ہی چلے گئے، کیا اپنے اور کیا پرائے۔۔۔! اپنے ہر ایک تعلق کے لیے دست یاب اور بغیر سوچے سمجھے اور کسی صلے کی پروا کے بغیر اپنے کام چھوڑ کر اس کے لیے فدا ہو جانے والے۔ جس کے ساتھ ہوئے، اسی کے ہوگئے، اس میں بھی شدت تھی کہ جس سے ملتے نہایت تپاک سے ملتے اور اس پر دل و جان وار دیتے اور پھر جب کسی وجہ سے وہ دل سے اتر جاتا، تو بس پھر اس سے یک دم کنارا۔۔۔ سارا ناتا ہی بالکل ختم۔

وہ خود ایک بہت بڑے باپ کے بیٹے تھے اور ان کی مال و دولت کی سبب انھوں نے اسی حساب سے کھلے خرچے والی زندگی گزاری، دوست یاروں سے لے کر گھومنا پھرنا، کھانا پینا اور اس واسطے انھوں نے وسائل نہ ہونے کے باوجود ہمارے لیے بھی کبھی کوئی کسر نہیں رکھ چھوڑی، جس پر امی نے 'فضول خرچی' کہہ کہہ کر روک لگائی اور زندگی کے آڑے وقت کے لیے پس انداز کرنے کی ضرورت پر زور دیا، لیکن انھوں نے 'کل کی کل دیکھی جائے گی' جیسی سوچ پر زیادہ بھروسا کیا، ہمارے بچپن تک ان کا یہی طور طریقہ رہا۔۔۔ انھوں نے بالکل کھلے ہاتھ سے ہماری خواہشیں پوری کیں، امی کی زبان میں بے سوچے سمجھے خرچ کیا اور بقول امی کے کہ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے زیادہ ہم نے ہی 'عیش' کیے، ہم جب بھی ابو کے ساتھ باہر جاتے، خالی ہاتھ واپس نہیں آتے تھے، کیا کھانا پینا اور کیا کھلونے وغیرہ۔

ایسا نہیں تھا کہ ان کا کوئی کاروبار تھا یا وہ بہت اچھی ملازمت کرتے تھے۔ کاروبار تو کبھی کیا ہی نہیں، ملازمتوں کا سلسلہ بھی کچھ زیادہ اچھا یا مستحکم نہیں رہا، تاہم محنت مزدوری کا دورانیہ سب سے زیادہ رہا اور اس مشقت کے زمانوں میں بھی انھوں نے اپنی آمدنی کو ہاتھ کے ہاتھ ہی صرف اور خرچ کرنے کی عادت جاری رکھی، لیکن دھیرے دھیرے صورت حال تبدیل ہوتی گئی، جس کے بعد انھوں نے بھی اپنی روایت کو تبدیل کیا، اخراجات گھٹائے اور معاش کی مشکل ہوتی ہوئی جدوجہد سے نبرد آزما رہے۔۔۔ اور اس کٹھنائی میں بھی انھوں نے ہمیں ہر خواہش پورا کرنے اور 'جو مانگو گے دوں گا' جیسی پیش کش برقرار رکھی اور ہم بھی اپنے بچپنے میں انھیں پلٹ کر گنواتے اور ''طعنے دیتے'' کہ دیکھیے آپ یہ کہتے تو ہیں، لیکن یہ نہیں کیا، اور وہ نہیں کیا وغیرہ وغیرہ۔ یہ ہمیں نہیں پتا تب ابو کو کیسا لگتا ہوگا۔۔۔ ظاہر ہے وہ ہماری ناسمجھی ہوتی تھی۔

ہم نے تو ہوش سنبھالتے ہی انھیں سخت مشقت کرتے ہوئے ہی پایا، کبھی کسی کارخانے میں کام کرتے، تو کبھی کسی کی دکان پر۔ پھر وہ اپنا کام گھر میں بھی لے آئے۔ وہ کام کیا تھا؟ وہ 'کٹ پیس' کا کام کرتے تھے، کارخانوں میں جو کترنیں اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی دھجیاں بچ جاتی ہیں اور کچرے میں پھینک دی جاتی ہیں، وہ۔ اس 'کچرے' کا اندازہ یوں بھی لگایئے کہ اس میں بعضے وقت سگریٹ کے ٹوٹے، تھوکی گئی چھالیا اور سپاریوں وغیرہ کی خالی تھلیاں بھی نکلتیں اور کبھی کبھی تو واضح طور پر دکھائی دیتا کہ کارخانے کی کسی کاری گر نے اس میں پان یا گٹکے کی پچکاریاں بھی ماری ہوئی ہیں۔

وہ اس کی چھٹائی اور صفائی کرتے اور پھر اسے ضرورت کے مطابق کاٹا جاتا جس کے لیے باقاعدہ ایک لکڑی کی ایک مُڈی استعمال کی جاتی جو قسائیوں کی مُڈی سے کافی اونچی ہوتی تھی، اس بڑی اور بھاری مُڈی کا مقصد یہ ہوتا تھا کہ گھر میں کم سے کم آواز پیدا ہو، پاس پڑوس کو شکایت نہ ہو، لیکن بالکل بازو کے ایک ہم سائے نے تو ابو کو باقاعدہ یہ دھمکی بھی دی تھی کہ وہ گھر میں ''کمرشل'' کام ہونے کی شکایت کرا کے یہ کام بند کرا دے گا اور وہ فلاں فلاں اخبار میں ہوتا ہے وغیرہ۔ حیرت کی بات ہے کہ آتشیں مزاج رکھنے والے ابو نے کیسے اس بدبخت کی بدمعاشی کے آگے ہتھیار ڈال دیے تھے۔

ستم تو یہ تھا کہ اس بدبخت نے اپنا ڈش اینٹینا ہمارے گھر کی چھت پر رکھوایا ہوا تھا اور ابو جب مُڈی پر لوہے کا سُمبا رکھ کر اس پر ایک ڈنڈے سے ضرب لگاتے، تو اس کی آواز سے ہماری پرانی عمارت میں ارتعاش پیدا ہونے سے یہ 'ڈش اینٹینا' بھی لرزتا اور اُس کے ٹی وی پروگرام متاثر ہوتے، چناں چہ ابو پھر اس کے بتائے گئے اوقات کے مطابق کام کرنے لگے۔ کتنی دل چسپ بات ہے کہ اس بہ ظاہر خوش اخلاق، خاندانی اور خوش مزاج پڑوسی کا یہ واقعہ ہمیں بھی بہت بڑے ہو کر پتا چلا اور اس کے باوجود ہم نے اس سے راہ و رسم اور سلام دعا اسی طرح برقرار رکھی اور تو اور وہ ایک بڑے ادیب کا بیٹا تھا، بعد میں ان ادیب سے بھی ہماری بہت اچھی یاد اللہ ہوگئی تھی، جو ان کی زندگی کے آخر تک رہی۔

ہم نے تو شاید ان کے بیٹے کے اس تلخ واقعے کو کبھی یاد بھی نہیں کیا اور ان کے بزرگ والد کی خوب سیوا کرتے رہے، وہ بھی ہمیں بہت عزت دیتے تھے اور ہم نے بھی کبھی ان کی عزت میں کمی نہیں آنے دی اور ہمیشہ انھیں اچھے نام ہی سے یاد کیا۔ اب ہم یہ سوچتے ہیں کہ اس نے ہمارے باپ کے ساتھ کیا کیا اور ہم نے ان کے باپ کے ساتھ کیا۔۔۔! وہ ایک بہت اعلیٰ تعلیم یافتہ باپ کا ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ بیٹا تھا، جب کہ میں ایک برائے نام خواندہ باپ کا بیٹا، جو صرف اپنا نام لکھنا جتنی قابلیت رکھنے کے باوجود یہاں ایک انگریزی اور اردو کی کئی کتابیں لکھنے والے 'نام وَر' باپ سے بہت زیادہ عظیم ثابت ہوا۔

گھر پر کام کا یہ سلسلہ جاری رہا، وہ کام کے تھیلے بھر بھر کر لاتے اور لے جاتے تھے، بھاری بھرکم وزن سے وہ بری طرح ہانپ جاتے، کئی بار ایسا بھی ہوا کہ ابو بس میں سامان لاتے لے جاتے ہوئے گر بھی گئے اور ان کے گھٹنے پر گہری چوٹیں بھی لگیں۔

وزن اٹھا کر لانے کا یہ کام وہ تقریباً بیماری کا عذر ہونے تک کرتے رہے۔ آج بھی الحمدللہ جتنا ممکن ہو کچھ نہ کچھ کام کرنے کی جستجو کرتے ہیں

ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ آج کے دور میں بھی شاید کم ہی باپ ایسے ہوں گے، جو اپنے بیٹے کے ایسے دوست ہوں گے، جیسے وہ ہمارے ہیں۔ پچھلے زمانوں میں تو اس کا تصور ہی نہیں تھا، وہ بھی اکثر کہتے ہیں کہ ہم اپنے باپ سے تو ایسا نہیں کرتے تھے، تم ایسے کرتے ہو، تو ہم اُن سے یہی کہتے ہیں کہ آپ نے ہمیں اتنی آزادی اور اتنی بے تکلفی دی ہے، تو اب ہمارے درمیان اتنا کھلا ڈلا سا تعلق تو قائم ہونا ہی تھا۔

ان سے کچھ کہنا ہو، کچھ منوانا ہو، کھانے پینے کی احتیاط کروانی ہو، جیسا بھی ہو وہ ہماری بات مانتے ہیں، امی بھی ایسی کوئی بات ہو، تو ہم ہی سے کہتی ہیں کہ دنیا میں شاید ہم ہی واحد فرد ہیں، جس کی انھیں ہر بات ماننی ہوتی ہے، جس کے ردعمل میں کبھی غصہ اور ڈانٹ بھی ہمارے حصے میں آجاتی ہے، لیکن جیسے ہی ان کا موڈ اچھا ہوتا ہے، ہمارا آپس کا ماحول پھر خوش گوار ہو جاتا ہے۔ ہم دونوں ایک دوسرے سے اپنے روزمرہ کے مسئلے مسائل کا ذکر کرتے ہیں، بہت سے سماجی اور کبھی سیاسی معاملات پر اختلاف رائے بھی بڑا شدید ہو جاتا ہے۔ ہم بحث کرتے ہیں، کوئی دلیل دیتے ہیں، جو کبھی ان کے موافق نہ ہو تو بحث اختلاف ہی پر ختم ہو جاتی ہے، لیکن موقف پر ہم دونوں قائم رہتے ہیں۔

ابو اکثر اس بات پر افسوس کا اظہار بھی کرتے ہیں کہ انھوں نے بہت عیش میں زندگی گزاری، لیکن وہ ہمیں ویسی اچھی زندگی نہیں دے سکے، یا انھیں ہمارے لیے بہت کچھ کرنا چاہیے تھا، جس پر ہم انھیں یاد دلاتا ہوں کہ وہ ایک کروڑ پتی باپ کے بیٹے تھے، اس لحاظ سے ان کا وہ 'عیش کرنا' کوئی زیادہ بڑی بات نہیں، لیکن میں ایک 'مزدور' اور محنت کش باپ کا بیٹا ہوں، جسے اس کے باپ نے اپنی بساط سے کہیں زیادہ بڑھ کر عیش کرایا ہے۔ اس لحاظ سے آپ کا دادا سے کوئی موازنہ بنتا ہی نہیں۔ دادا بہت تعلیم یافتہ اور 'جمے جمائے' کاروباری آدمی تھے، انھوں نے اپنی زندگی میں شاید اس کی آدھی جدوجہد بھی نہیں کی ہوگی، جتنی آپ نے ہمارے لیے کی ہے۔

اگر ہم یہ کہیں تو بے جا نہ ہوگا کہ انھوں نے سخت مشقت میں اپنی صحت کی بھی پروا نہیں کی۔ ہم نے انھیں رات رات بھر کام کرتے ہوئے تو خود دیکھا ہے۔۔۔ کبھی نہ جانے کس بات پر نیند نہ آئی تو وہ اٹھے اور باہر آکر اپنا کام کرنے لگے، ساتھ میں سگریٹ پر سگریٹ بھی پھونکتے گئے۔ اور جب کوئی جلدی کا 'آرڈر' ہوتا، تب تو دانستہ رات کو دیر تک جاگتے، ایسے میں ظاہر ہے سگریٹ زیادہ ہی پیتے ہوں گے، جو ان کی صحت کی خرابی کا باعث بنا۔ ایک دن تو ایسا ہوا کہ گھر میں چکرا کر گر پڑے، سر پر چوٹ لگی، الحمدللہ کوئی ایسی پریشانی کی بات نہ ہوئی، جلد اچھے ہوگئے۔ لیکن یہ خرابی صحت کے باعث پہلی بار ایسی نوعیت سامنے آئی۔ پھر وقت کے ساتھ دیگر عارضے بھی لاحق ہوگئے، جو کسی نہ کسی طرح ان کی اس بے رحمانہ مشقت ہی کا نتیجہ ہیں۔

گھر میں تربیت اور بہت سے اصولوں کا 'محکمہ' ہماری امی کے پاس رہا، لیکن اس کے باوجود ہماری پڑھائی کے حوالے سے وہ ہمیشہ فکرمند رہے کہ کسی طرح ہم کچھ بن جائیں اور کم سے کم وہ تکالیف اور پریشانیاں تو نہ اٹھائیں، جس سے ان کو واسطہ پڑتا رہا ہے۔ خود تعلیم کے مسائل کو اتنا نہیں سمجھتے، تو اپنے کاروباری احباب سے مشورے لیتے، ان کا یہ عزم اس قدر آہنی تھا کہ کہتے کہ خود کو بیچ دوں گا، لیکن تم لوگوں کو پڑھاؤں گا۔ ہمیں یاد ہے کہ ابتدائی کسی کلاس میں 'ضرب تقسیم' کے سوالات حل کرتے ہوئے انھوں نے ہمیں کیلکولیٹر کی مدد سے صحیح جواب بتایا کہ دیکھیے اس کو ضرب کریں گے، تو یہ جواب اور تقسیم کریں گے تو یہ جواب ہوگا۔

دوسری طرف ہماری حالت یہ تھی کہ جیسے تیسے ہمارا میٹرک ہوگیا، لیکن ابو نے ہمت نہیں ہاری اور ہمیں مجبور کر دیا کہ ہم کالج میں داخلہ لیں، لہٰذا ہم نے کالج میں داخلہ لینے کی جستجو کی۔ یہ ابو کی پڑھائی کے حوالے سے تشویش اور خصوصی توجہ ہی تھی کہ انھوں نے سیکنڈری کلاسوں میں کئی بار 'پارٹ ٹائم' پر کام کرنے کی اجازت دینے سے انکار کیا۔ اس کے لیے ان کا ہمیشہ ایک جواب ہوتا تھا کہ 'میٹرک کے بعد!' انھیں بہت خوف تھا کہ اگر کہیں یہ نوکری وغیرہ کے چکر میں لگ گئے تو پڑھائی سے نہ جائیں۔

کبھی کوئی اپنا کام ہوتا تو بہت مجبوری میں کہتے، وہ بھی جب کہ ہماری چھٹیاں ہوتیں یا ہمیں فرصت ہوتی۔ کبھی تو ہم خود کہہ کہہ کر کام لیتے اور شوق شوق میں ہلکے پھلکے کچھ کام کر لیتے۔ دوسری یہ بات ان کی بالکل درست تھی کہ میٹرک میں اچھے سے اچھے نمبر آنے چاہئیں، وہ تو اچھے نہیں آسکے، لیکن پھر چل سو چل، آگے کی پڑھائی اور والدین کی دعاؤں نے ہماری قابلیت کا بھرم رکھ لیا۔ تھوڑی بہت دھینگا مشتی کے بعد زندگی آگے بڑھ رہی ہے اور ابو کی اتنی خواہش تو ضرور پوری ہوئی، ہمیں یاد ہے اسکول ہی کے زمانے میں انھوں نے ہمیں دو مہینے کی چھٹیوں میں گھر کے بجلی بلوں کو ترتیب وار فائل میں لگوانے کو کہا اور شاید اس میں ہمارا کوئی سلیقہ دیکھ کر خوش اور مطمئن ہوئے۔

تاہم یہ ضرور ہوا کہ ہم نے کوئی بھی نوکری خود ہی سے کی، یا یوں کہیے کہ ابو نے کبھی نوکری کرنے کی جانب بھیجا ہی نہیں۔ ہم نے ہمیشہ ازخود ہی ہاتھ پاؤں مارے اور کبھی کچھ مل گیا اور کبھی دیر سے ملا، لیکن آج تک ان کی خواہش یہی ہے کہ ہم بھلے کوئی کام نہ کریں اور وہ صبح سے لے کر رات تک کام کریں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ انہیں صحت وعافیت کے ساتھ رکھے، آمین۔''

وطن سرینگر

قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ کی وجہ سے اب لوگ پیدل چلنے کو ہی ترجیح دینے لگے ہیں اور دہائیوں سے جن کے پاس گاڑیاں تھیں وہ ان کو فروخت کرنے پر مجبور ہوئے ہیں لیکن خریدار نہیں ملتے ہیں جبکہ ٹرانسپورٹ یعنی چھوٹی بڑی گاڑیوں کے ٹیکسز اور دیگر چارجز اتنے زیادہ کئے گئے ہیں کہ مشکل سے کوئی گاڑی رکھ سکتا ہے اور پسنجر گاڑیاں چلانے والے بالکل مایوس ہیں۔لوگ ماضی میں اس لئے پیدل سفر کرتے تھے کہ ان کے پاس وسائل دستیاب نہیں تھے لیکن جب سائنسدانوں نے نئی ایجادات کو سامنے لایا تو ان حالات میں لوگوں راحت کی سانس لی ۔اب چلنے کیلئے زمین میں ہی نہیں فضا میں بھی سفر کرتے ہیں لیکن آرام سہولیات دستیاب ہونے کے باجود بھی لوگ ناقص نظام کے باعث پریشان حال ہیں ۔یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ ٹرانسپورٹ میں اضافہ لوگوں کیلئے خوش آئند اور آرام کا سبب بنا ہوا تھا کیونکہ اس سہولیت سے لوگ دنوں کا سفر گھنٹوں میں اور گھنٹوں کا سفر منٹوں میں طے کرسکتے ہیں لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کے علاوہ ٹرانسپورٹرس کو گوناگوں مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ جموں وکشمیر بالخصوص وادی کی سڑکیں کھنڈرات ہیں یا اتنی چست وتنگ ہیں جس کے نتیجے میں گاڑیوں کے پُرزے خراب ہوتے ہیں ،سفر کے دوران وقت کا زیاں ہوتا ہے اور آئے روز دلدوز حادثات پیش آتے ہیں۔اسی طرح سے ٹریفک قوانین اور قواعد وضوابط کا کوئی پاس لحاظ نہیں رکھا جاتا ہے اور اس غیر قانونی وغیر اصولی طریقے کار سے ٹریفک جام اور المناک حادثات کا پیش آنا اب معمول بن گیا ہے ۔جبکہ پٹرولیم مصنوعات بشمول ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتوں میں آئے روز اضافہ دیکھنے کی خبریں موصولہ ہورہی ہیں اور پیٹرول وڈیزل کی قیمتیں اب آسمان کو چھورہی ہیں۔نجی گاڑی مالکان یا مسافر گاڑیوں کے ڈرائیور پریشان حال ہے ۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ گاڑیوں میں سفر کرنے والوں کیلئے بھی مسائل پیدا ہوئے ہیں اور جن کے پاس آمدنی کے ذرایع محدود ہیں یا اقتصادی بدحالی کے شکار ہوئے ہیں ۔ٹرانسپورٹرس کو ٹیکسز کی بھرمار نے بھی خستہ کردیا ہے جبکہ سڑکوں میں ایسے کھڈ اور خندق ہیں کہ گاڑی چلاتے وقت ڈرائیور کے قابو سے باہر جاتی ہے اور ایسے دلدوز والمناک حادثات پیش آتے ہیں جن میں انسانی جانیں تلف ہوجاتی ہیں اور آئے روز یہ خبریں اخبارات کی زینت بنتی رہتی ہیں۔ٹرانسپورٹ سے وابستہ ڈرائیور ٹریفک قوانین کی صریحاً خلاف ورزی کررہے ہیں جس کے نتیجے میں آئے روز حادثات پیش آتے رہتے ہیں جبکہ بدترین ٹریفک جام بھی اسی کا نتیجہ ہے اور مسافر گھنٹوں ہا چوراہوں ،شاہراؤں اور اندرونی سڑکوں میں درماندہ ہوکر رہ جاتے ہیں ۔ضرورت اس بات کی ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کو اعتدال پر لایا جائے ،سڑکوں کی تجدید ومرمت کیلئے جنگی پیمانے پر اقدامات اٹھائے جائیں اور ٹرانسپورٹ سے وابستہ ڈرائیوروں کو ٹریفک قوانین کی عملی آوری کیلئے پابند بنایا جائے تاکہ حادثات کا نہ تھمنے والا سلسلہ تھم جائے اور ٹریفک جام واضافی کرایہ سے لوگ نجات حاصل کرسکیں گے۔

پیشگوئیاں جو پوری نہ ہوئیں

ڈاکٹر عبید علی

سن 2020 کا آغاز ایک پراسرار بیماری کی خبر کے ساتھ ہوا۔دنیا کی سب سے بڑی آبادی والے اور طاقتور ملک چائنا میں تمام سال نو کی تقریبات ماند اور صنعتی مشینیں سرد پڑ گئیں۔

ہر طرف سنسناہٹ اور خوف پھیلتا رہا۔زندہ لوگ اور چائنا کے عوام شب وروز انتھک محنت سے نئی وبا سے لڑتے رہے۔دنیا عملی طور پر خاموش تماشائی رہی۔دنیا کے حساس مگر بے بس عوام چینی بھائیوں کے لیے دعائیں کررہے تھے اور چین کرب کے سخت ترین ایام سے گزر رہا تھا۔

اس خوددار ملک نے نہ ہاتھ پھیلایا، نہ کسی سے مدد مانگی اور نہ اپنے اوسان خطا کر کے ہر آنے والے مدد کرنے کے خواہش مند کو خوش آمدید کہا۔ایسے موقع پر ان کا گہری آہٹ پر نظر رکھنا قابل ستائش اور قابل تقلید ہے۔دروازے سختی سے بند کر دیے گئے تھے۔ ہر معلومات جاری ہونے سے پہلے چھنے لگی۔ ادھر بیماری جغرافیے سے باہر اکا دکا کر کے پھوٹنے لگی۔

دوسری دنیا میں سنجیدگی کا ہر جگہ فقدان تھا۔سیاست کا بحران تھا۔اشتراک اور تعاون تو ہر موضوع پر کمزور رہی تھا۔ وقت ٹھہرا نہیں، گزرتا گیا۔وائرس کا دائرہ تمام اصولوں سے بالاتر نت نئی شکل کے ساتھ ابھرتا رہا۔دنیا چائنا سے بے نیاز اپنے سفر میں مشغول تھی اور خاموش وائرس اپنی جگہ بنا رہا تھا۔

چارہ گر تھے یا موقع پرست منصوبہ ساز،خوف کے بادل کھینچ رہے تھے۔کبھی قیامت کی کہانی سناتے،کبھی انسانوں کی صفحۂ ہستی سے مٹنے کی بات کرتے اور بلاناغہ لاچارگی کا راگ لاپتے تھے۔کیا خوب صورت ویرانی کا خاکہ تھا جس نے مکڑے کے جال کی طرح افواہوں کو پائے دار جگہ دی۔ ماہ مارچ کا آخر تھا۔آدھی دنیا بند کی جا چکی تھی۔خود ساختہ عالموں کا ڈگری یافتہ طبقہ ہو یا دنیا کے کسی بھی کونے کا اشرافیہ، ہر قریے، ہر سمت انسانوں کو قید کرنے کی بات کی جا رہی تھی۔

وائرس کے آزاد پوری دنیا میں پھیلتے رہنے کے نقارے ضرورت سے زیادہ زور سے بجائے جاتے رہے۔کچھ دیواریں بنا دی گئی جہاں من پسند کے اعداد وشمار بلاناغہ بتائے جانے لگے۔سوالوں پر پابندی اور سوچنے پر پہرہ بٹھا دیا گیا۔ابلاغ عامہ ہو یا منبر، اسپتال ہو یا میدان، سماجی فاصلے کے ڈنکے ہر لمحے بلاتعطل بجائے گئے۔ ہر جگہ کے معزز سائنس داں ہوں یا طبیب، راہنما ہو یا خطیب، شہرت کی خاطر یا موروثی خصوصیت کی بنا پر ڈھٹائی سے تکرار کرتے رہے،جس کی وجوہات سے ناآشنا تھے اس پر اصرار کرتے رہے۔اپنا کام چھوڑ کر قوم کو ذہنی بیمار کرتے رہے۔انسانی ٹولوں کو، ذہین دانش مندوں کو بے زار کرتے رہے۔

ہمارے اپنے ملک میں یہ تماشا خوب رچایا گیا۔کمیٹیاں بنیں، سائنس کے نام پر پیسہ بہایا گیا، حقیقت کو جھٹلایا گیا۔تقریباً ہر طرف جعلی آوازیں تھیں۔ معاشرے میں زہریلی ملاوٹ تھی۔ سائنس بھی کثیف اور آلودہ یرغمال نظر آئی۔ پریس کانفرنس پر پریس کانفرنس ہوتی رہی۔معتبر شفا خانوں کے معزز گلیوں کوچوں میں کرتب دکھاتے رہے کہ کالا بھوت آئے گا، سڑکوں پر لاشیں پڑی ہوں گی۔ آپ عید مل لیے ہیں تو اب آپ مریں گے، نفسانفسی ہوگی۔ لاشوں کو ہاتھ نہ لگانا۔سماجی فاصلہ،سماجی فاصلہ، سماجی فاصلہ۔مسجد بند کرو، پارک بند کرو، سڑکیں ویران کرو۔میت کو مت نہلاؤ، قبرستان مت جاؤ۔سائنسی وجوہات سے عاری ان نعروں کا تسلسل سمجھ سے بالاتر تھا۔

زبردست افسردگی ، بڑے پیمانے پر کاروبار کی بندش،خودکشی اور ادویات کی زیادتی میں اضافے اور معاشرتی بدامنی بری طرح سرائیت کرگئی۔لوگ مال ودولت بنانے میں تمام اخلاقی حدود پار کرگئے۔ڈھٹائی اور جھوٹ کی انتہا دیکھیے۔دم بخود تھا جب دعوے سنتا تھا۔پیش گوئیاں چھپتی تھیں۔کبھی بازار میں اینٹی باڈی بیچی جاتی تھی تو کبھی کلوروکوئین،تو کبھی انسانی خون۔شعوری سطح کے نچلے ترین مقام پر خود کو پا کر بھی اپنے پست قد کے اقرار کی جرأت نہ تھی۔کیا اخلاق پایا کیا، میراث پائی کہ جو کچھ کہا جھوٹ کہا۔دوسرے کی کہانی کو اپنا بنایا،فریبی تاثرات دیے۔مکروہ امیدیں دیں۔حوصلہ اور ہمت دیکھیے۔آج بھی اسی توانائی کے ساتھ بغیر کسی لاج کے ہم سماج میں نمودار ہوتے ہیں اور اپنے آپ کو عاقبت اندیش سائنس داں، بڑا طبیب، اور عظیم راہ نما گردانتے ہیں۔

دیکھیے،سوچیے ،ہم نے کیوں آنکھیں بند کرلیں۔زندہ سوالات کو غیر اہم سمجھ کر رد کردیا۔ایک گھر میں ایک کو مثبت آیا اور بقیہ گھر والوں کو منفی آنے پر ہمارے کان نہیں کھڑے ہوئے۔ایک ہی گھر میں دو بھائی مثبت آئے۔ایک کو علامت بھی نہیں آئی اور دوسرا جو اسپتال گیا وہ لوٹ نہ سکا۔ جی ہاں، دستانے پہننے والے، اکیلے رہنے والے رفقاء میں بھی مثبت آیا اور کئی گورکن تھے یا ایمبولینس ڈرائیور، آج بھی منفی ہیں۔ روشنیاں نظر آرہی تھیں مگر شاید ہم اندھیرے کے تعاقب پر تلے تھے۔ہم نے پارک بند کردیے تھے سڑکیں بند کردی تھیں، مساجد بند کردی تھیں،لوگوں کی تذلیل کی جاتی تھی، اشرافیہ بالکونی میں ڈفلی بجاتی تھی۔

لاچار لوگوں کا مذاق اڑاتی تھی۔ ملازموں پر غراتے تھے۔احتیاط کم، بزدلی عیاں تھی۔ وائرس سے تیز جھوٹے پیغامات اور کمزور اندیشے لمحوں میں پھیلتے تھے اور ہر جگہ سکتہ طاری کرتے تھے۔ اسپتالوں کے دروازے بند کیے جارہے تھے۔ ایسا لگتا تھا کہ سڑکوں پر وائرس کا طوفان ہے۔گھر کے علاوہ ہر طرف موت ناچ رہی ہے۔دھڑا دھڑ سینیٹا ئزر کو بیچنے کی حوصلہ افزائی کی جارہی تھی۔ بازاروں میں اسپرے کر کے صارف کو ڈرایا، دھمکایا اور نہلایا جارہا تھا۔گاڑیوں پر،سڑکوں پر اسپرے کیا جاتا تھا۔کھمبے دھوئے جاتے تھے۔ایک طرف کچھ لوگ مرض کا احساس کررہے تھے اور دوسری طرف تاجر اس احساس کا استحصال کرنے میں مصروف۔ کچھ ویکسین بنا رہے تھے اور کچھ لگن کے ساتھ تصویریں۔عجب سماں تھا۔ بے بنیاد دعوے تھے اور لمبے لمبے وعدے۔کورونا وائرس وبائی مرض کے دوران ،اکابرین نے نادانستہ طور پر جدید مقامی علم کے حامل افراد کو بحث اور فیصلہ سازی میں دور رکھ کر جدید تاریخ میں ایک انتہائی سنگین انسانی تباہی پھیلائی۔

جن ماڈلز کی بنیاد پر پیش گوئی کی جارہی تھی اس کے بنیادی مفروضے کھوکھلے تھے۔اس کے وقت کے سانچے ربڑ کی طرح نرم تھے۔غیر یقینی کی صورت حال کا اظہار کیا جا رہا تھا۔اعداد وشمار نہ ثابت تھے،نہ سالم تھے نہ قابل اعتبار۔ایک مخصوص سیاق وسباق میں لکھے گئے ماڈلز کی بنیاد پر پوری قوم کو ہیجان میں جکڑ کر سماج کو معذور کر دیا گیا تھا۔ دیگر سائنسی کاوشوں کے برعکس، جس میں محققین مستقل طور پر طریقوں کی تطہیر کرتے ہیں اور اجتماعی طور پر دنیا کے بارے میں کسی سچائی تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں، وبائی امراض کے ماڈلز اکثر ایسے ڈیزائن کیے جاتے ہیں جن کی مدد سے ہمیں ایک انتہائی آپس میں لاتعلق عمل کے بارے میں مختلف مفروضوں کے مضمرات کا باقاعدہ جائزہ لینا پڑتا ہے جس کے بارے میں اندازہ ہی نہیں ہوتا ہے بلکہ صرف الہام کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ماڈلز ان چیزوں کی وجہ سے محدود ہیں جو ہم جانتے ہیں اور ہم کیا فرض کرتے ہیں، لیکن مناسب حد تک اور ان حدود کو سمجھنے کے ساتھ، وہ اس وبائی مرض کے ذریعے ہماری راہنمائی میں مدد کرسکتے ہیں۔درحقیقت ،کوویڈ۔ 19 ٹرانسمیشن سے وابستہ بہت سارے نکات کو اچھی طرح سے سمجھا نہیں گیا جس کے نتیجے میں ماڈلز کی غیر یقینی صورت حال کا ہمیشہ معیاری انداز میں حساب نہیں کیا جاتا۔زیادہ تر ریاضی کے ماڈلز کی پیش گوئیاں اس لحاظ سے کہ کتنے بستر اور کتنے آئی سی یو بیڈ کی ضرورت ہوگی ،وہ یقیناً صحیح ثابت نہیں ہوئیں۔

ابتدائی تخمینوں سے اموات کا خطرہ بہت کم ثابت ہوا۔ 45 سال سے کم عمر افراد کے لیے" تقریباً 0 فی صد" تاہم اوسطاً اموات کی شرح تقریباً 0.25 فی صد رہی جب کہ 85 سال سے زیادہ عمر کے افراد میں یہ خطرہ کافی حد تک بڑھا ملا اور نرسنگ ہومز میں کمزور افراد کے لیے بہت زیادہ بڑھا ہوا تھا۔اس سے یہ بات عیاں ہو گیا کہ کسی ملک میں اموات کی شرح عمر کے ڈھانچے پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے،کون سے لوگ متاثر ہیں اور ان کا انتظام کس طرح کیا جانا چاہیے۔علاج کے دعوے کرنے والے دراصل انفیکشن کے نتیجے میں انسانی جسم کے اندر ہونے والے انفرادی تغیرات کو سمجھنے سے قاصر تھے۔

وائرس کش ادویات یا اینٹی باڈی کے نام پر صرف دکان چمکائی جا رہی تھی۔جب صورت حال سنبھلنے لگے تو نئے نئے شوشے چھوڑے جاتے۔کبھی یہ کہا جاتا کہ وائرس کی ساخت تبدیل ہوگئی ہے۔ عجیب وغریب سائنسی دعوے اور خودنمائی کی جاتی۔شیخ الجامعات، طبیب، ان کی انجمن، شوقین سیاست دانوں نے عوام کو مستقل مزاجی سے اور بے شرمی سے گمراہ کرنے کا ٹھیکا اٹھایا ہوا تھا۔ان کے جملے برقی تاریخ کے کتب خانے میں عجوبہ بن کر محفوظ ہوچکے ہیں جو قومی ذہنی استعداد سمجھنے کے لیے کافی ہیں۔اس نے یقیناً قومی اعتماد کو ٹھیس پہنچانے میں بھرپور کردار ادا کیا ہے۔راقم تو حیرت کے سمندر میں غرق ہوچکا اور سوچتا ہے کہ لاعلم لوگوں سے سائنس کے موضوعات پر تالی بجوانا بدترین سفاکی ہے۔ اس غلاظت کی کراہیت نکالی نہیں جاسکتی۔ یہ مصنوعی ذہانت اور اعداد وشمار کے علوم کے علاوہ سچائی سے لگن رکھنے والوں کی بھی دنیا ہے۔شاید کہ آنے والا وقت اس غیر معیاری کلاکاری کو کوویڈ 19 کے سہارے بے نقاب کرے۔

کوویڈ 19 کا دور بیت سے سبق چھوڑ کر جارہا ہے۔ یہ غیر متوقع ارتقاء بشمول مالی بحران، بدامنی، خانہ جنگی، جنگ اور معاشرتی تانے بانے کے خسارے کا بھی باعث بن سکتا ہے۔اس پورے قصے میں سب سے بڑا سوال دراصل یہ تھا کہ سنگین نتائج کے بغیر کب تک لاک ڈاؤن کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔

عزیزوں، یہ افسوس ناک امر ہے کہ اسٹالن کے" کولخوز" اجتماعی کاشتکاری کے نظام سے لے کر ماؤ کے گریٹ لیپ فارورڈ تک اور اس سے آگے تک جدید تاریخ کی سب سے بڑی تباہی کا سہرا ان مرکزی منصوبہ سازوں کے سر جاتا ہے جو طاقت کے بل بوتے پر انسانیت کی بہتری کو بہتر بنانے کی جھوٹی کوشش کررہے ہیں۔آیئے مطالعے کی ترغیب دیجیے۔ یاد رکھیے سائنس کسی کے گھر کی کھیتی نہیں۔خواب دیکھنے والوں کی انجمن بنایئے۔ کسی وبا کی صورت میں وجۂ وبا کا پیچھا کیجیے، اسے سمجھیے تاکہ اپنا اور اپنے پیاروں کا خیال رکھ سکیں۔ بیماری کے مضمرات کا گہرائی،ثبوتوں اور مشاہدوں کے ساتھ مطالعہ کیجیے۔چیزوں سے،میز کرسی سے وائرس کے پھیلنے کے خاطر خواہ ثبوت نہیں ملے اس اس لیے باہر نکلنے سے غیر ضروری خوفزدہ نہ ہویئے

ہاں آپس میں قریب قریب غیر ضروری رہنے سے گریز کیجیے۔مجمع میں کم وقت گزاریے۔تنگ جگہوں میں ان جانوں کا لمبے وقت کے لیے مجمع لگانے سے پرہیز کیجیے۔تازہ ہوا کی فراوانی کو اپنی زندگی میں خاطر خواہ جگہ دیجیے۔اندھادھند علاج کی ترویج نہ کیجیے،خوف سے باز رہیے اور اوسان بحال رکھیے۔ہم ہر کچھ نہیں ٹال سکتے لیکن جو جان بچائی جاسکتی ہے اسے کسی خوف کی آڑ میں درد یا موت کے حوالے نہ کیجیے۔ نہ موت بیچے نہ زندگی خریدیے۔خوشیوں کا، امیدوں کا پیچھا کیجیے۔یہی ہمارے کل کی خوش حالی اور پائے داری کی ضمانت دے گا۔اللہ ہمارا حامی وناصر ہو۔

باقیات

101

بانو نے مبینہ طور پر 5 مارچ کو دریا میں چھلانگ لگا دی تھی۔دونوں کا سراغ لگانے کے لیےطویل تلاش کے بعد،شاہ کی لاش 20 مارچ کو شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں ایل اوسی کے ساتھ کمان پوسٹ کے قریب تیرتی ہوئی دیکھی گئی۔ایک اہلکار نے بتایا، "پولیس اور ریسکیو ٹیموں نے اسے بازیافت کرنے کی کوشش کی،لیکن تیز کرنٹ کی وجہ سے یہ ایل او سی کے دوسری طرف چلا گیا۔" بھارت کی جانب سے حکام نے ایل او سی کے اس پار حکام کے ساتھ معاملہ اٹھایا،جنھوں نے بالآخر دریا سے دونوں لاشیں نکال لیں۔ہفتے کے روز اڑی میں کمان پوسٹ پر ایک میٹنگ ہوئی، جہاں اڑی انتظامیہ کے افسران بشمول ایس ڈی پی او،ایس ایچ او، نائب اور تحصیلدار، ہندوستانی فوج اور دوسری طرف سے ان کے ہم منصبوں کے ساتھ ساتھ متوفی کے والدین بھی موجود تھے، حکام نے مزید کہا کہ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم بھی موجود تھی۔انہوں نے بتایا کہ اوڑی کے اہلکاروں نے لاشیں وصول کیں۔یہ دونوں 5 مارچ سے لاپتہ تھے، جب انہوں نے مبینہ طور پر ایل او سی کے قریب دلنجا گاؤں میں جہلم میں چھلانگ لگادی تھی۔(مشمولات ایجنسیاں)

102

انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے آبی ذخائر سے پیدا کی جانے والی کل 3500-میگاواٹ میں سے 2250 میگا واٹ کا ایک اہم حصہ نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاورکارپوریشن (HHPC) نے تیار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ جموں وکشمیر کے مرکزی زیرانتظام علاقے نے 18000 میگا واٹ کی پن بجلی کی صلاحیت کاتخمینہ لگایا ہے،جس میں سے 14867 میگاواٹ کی نشاندہی کی گئی ہے۔ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے انچارج عمر عبداللہ نے ایوان کو بتایا کہ وادی چناب میں 11283 میگاواٹ پن بجلی کی نشاندہی کی گئی ہے،دریائے جہلم میں 3084 میگاواٹ اور راوی بیسن میں 500 میگاواٹ بجلی پیدا کی گئی ہے۔پاورڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے انچارج وزیرعمرعبداللہ نے ایوان کومزید بتایا کہ ابھی تک صرف 3540.15 میگاواٹ بجلی حاصل کی گئی ہے۔ جن میں سے 2250 میگاواٹ سنٹرل سیکٹر میں،1197.4 میگاواٹ یو ٹی سیکٹر میں اور 92.75 میگاواٹ انڈیپنڈنٹ پاور پروڈیوسرز آف موڈ میں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں 31 پن بجلی پرجیکٹوں میں سے نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن (NHPC) 6 پروجیکٹوں کا انتظام کرتا ہے، جبکہ جموں وکشمیر اسٹیٹ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن (JKSPDC) 13 پروجیکٹ اور انڈیپنڈنٹ پاور پروڈیوسرز (IPP) 12 ہائیڈرو پاور پروجیکٹوں کا انتظام کرتا ہے۔

103

کیلئے قبل از وقت اقدامات کی ضرورت ہے۔انہوں نے لکھا کہ پانی کے عالمی دن پر، آیئے ہم اپنے قیمتی آبی وسائل کی حفاظت کا عزم کریں، پانی کے تحفظ کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کریں اور پانی کی ذخیرہ اندوزی کے روایتی طریقوں کوفروغ دینے کے لیے کمیونٹی کی شرکت کی فعال طور پر حوصلہ افزائی کریں۔ عالمی یوم آب یا پانی کا بین الاقوامی دن، ہر سال 22 مارچ کو منایا جاتا ہے اس کا مقصد لوگوں میں پانی کی اہمیت کواجاگر کرنا ہے۔صاف پانی ہرانسان کا بنیادی حق ہے اوراس لیے ہر اس ممکن طریقے سے فائدہ اٹھانا چاہیے کہ جس کے ذریعے غریب سے غریب تر افراد تک یہ سہولت پہنچائی جاسکے۔ بہت سے لوگ یہ کہتے ہیں کہ ایک طرف سائنسدان کہتے ہیں کہ دنیا کا پانی ازل سے اب تک برابر ہے اوردوسری طرف پانی ختم ہوجانے کا ڈر پیدا کیا ہوا ہے تو سچ کیا ہے؟ اس بات کا آسان سا جواب یہ ہے کہ دنیا میں "پانی" ازل سے موجود "پانی" کے برابر ہے لیکن ازل میں موجود "صاف پانی" کے مقابلے میں آج "صاف پانی" بہت کم ہے۔ہم سب پانی کا استعمال تو کر رہے ہیں، لیکن بہت کم ہی ایسے لوگ ہیں جو صاف پانی بنانے کے بارے میں سوچ رہے ہوں، مگر کیا آج بھی ہم اسی طرح پانی بنا سکتے ہیں جس طرح تقریباً 3 ارب سال پہلے پانی زمین پر وجود میں آیا؟ اس بات کا جواب 100 فیصد یقین کے ساتھ تو نہیں دیا جا سکتا لیکن ہاں اس بات میں کوئی شک نہیں کہ پانی کے وجود کے بارے میں سائنسدانوں نے جو 2 نظریے پیش کیے ہیں ان کی حقیقت تسلیم کی جاسکتی ہے، سائنسدانوں کی جانب سے پیش کیے گئے نظریے درج ذیل ہیں۔ یہ بات ہم سب جانتے ہیں کہ ہماری زندگیوں میں پانی کیا اہمیت رکھتا ہے، ہم پانی کے بنا زیادہ سے زیادہ 5 دن تک رہ سکتے ہیں اس کے بعد ہماری موت یقینی ہے لہٰذا ہمیں چاہیے کہ صاف پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں تاکہ ہم خود بھی سکون میں رہیں اور ہماری نسلیں بھی بہتر زندگی گزار سکیں۔

104

حصہ لداخ میں واقع ہے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں اب تک میگا سائز کے سولر پاور پروجیکٹ کوترقی نہیں دی گئی کیوں کہ یہاں کی ٹپوگرافی کی وجہ سے کسی ایک جگہ پر 100 میگاواٹ کے سولر پارک کے لئے 500 ایکڑ زمین کی نشاندہی مشکل ہے۔وزیر موصوف نے مزید بتایا کہ یوٹی جموں وکشمیر میں مختلف سکیموں اور منصوبوں کے تحت جنہیں زیادہ تر مرکزی وزارت برائے نئی اور قابل تجدید توانائی (ایم این آر ای) نے سپانسر کیا ہے، 75 میگاواٹ کی مجموعی گنجائش والے روف ٹاپ سولر پاور پلانٹس نصب کئے جاچکے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ اس وقت رہائشی گھروں پر روف ٹاپ سولر پاور پلانٹس کی تنصیب ڈسکامز (ڈی آئی ایس سی او ایم ایس) کے ذریعے ''پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا'' کےتحت کی جارہی ہے۔اس سکیم کےتحت 1 کلوواٹ کے لئے 55,000 روپے پر 36,000 روپے سبسڈی، 2 کلوواٹ کے لئے 1,10,000 روپے پر 72,000 روپے سبسڈی، اور 3 کلو واٹ کے لئے 1,59,500 روپے پر 94,800 روپے کی سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔وزیر نے یہ بھی بتایا کہ برقی یا یوٹیلیٹی کھمبوں، ایچ ٹی اور ایل ٹی تاروں اور ٹرانسفارمروں کی خریداری پروکیورمنٹ ونگ کے ذریعے کی جاتی ہے۔اس موقعہ پر ارکان اسمبلی ایم وائی تاریگامی، بلونت سنگھ منکوٹیہ، نظام الدین بٹ، تنویر صادق، شگتی راج پریہار اور معراج ملک نے ضمنی سوالات اُٹھائے۔

105

کی صبح ایک زبردست آگ لگ گئی جس نے سات سے زائد رہائشی مکانات کو لپیٹ میں لے لیا۔نمائندے نے بتایا کہ آگ صبح سویرے شروع ہوئی، اور کچھ رہائشی مکانات کو لپیٹ میں لے لیا۔جیسے ہی فائر اور ایمرجنسی سروس کو اطلاع ملی، فائر سروس کوعلاقے میں پہنچ کرآگ پر قابو پانے کی کوشش شروع کی ۔موقع پر پہنچنے سے پہلے ہی تقریباً پانچ رہائشی مکانات آگ کی لپیٹ میں آگئے، جو کہ دوسرے رہائشی مکانات تک پھیل گئے۔انہوں نے مزید کہا کہ تباہ شدہ مکانات کی درست گنتی کی جانچ کی جا رہی ہے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی ٹیموں کے ساتھ پولیس اور مقامی لوگوں نے تیزی سے موقع پر پہنچ کرآگ پر قابو پانے کے لیے انتھک محنت کی۔ان کی فوری کارروائی نے آگ کو ملحقہ ڈھانچوں تک پھیلنے سے روک دیا اور بڑے نقصان سے بچا گیا۔ادھر اس آگ کی واردات میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے جبکہ آگ لگنے کی وجوہات کا پتہ لگایا جارہا ہے۔ پولیس نے اس ضمن میں رپورٹ درج کرلی ہے۔

106

سے جمبیال کے لئے سوانکھا تک شروع ہوتی ہے جس کی لمبائی 16.50 کلومیٹر ہے۔ان میں سے 4 کلومیٹر حصہ کی دیکھ ریکھ بی آر او کے ذریعے کی جاتی ہے جبکہ باقی 12.50 کلومیٹر کا انتظام پی ڈبلیو ڈی کے پاس ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ پی ڈبلیو ڈی نے 24-2023 میں سی آر آئی ایف کے تحت 12.50 کلومیٹر سڑک کی اپ گریڈیشن اور بہتری کا کام مکمل کیا جس کی چوڑائی 5.5 میٹر ہے۔ یہ سڑک زیارت گاہ سے 2 کلومیٹر پہلے والی سڑک سے مل جاتی ہے۔نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے مزید بتایا کہ تیسری سڑک جگھ موڑ نیشنل ہائی وے سے جمبیال تک شروع ہوتی ہے جس کی لمبائی 15 کلومیٹر ہے۔ اس میں سے 13 کلومیٹر کا انتظام بی آر او (7 میٹر چوڑائی بی ٹی کے ساتھ ڈبل لین) کے پاس ہے اور 2 کلومیٹر کا حصہ پی ڈبلیو ڈی کے پاس ہے جو اچھی حالت میں ہے (3 میٹر بی ٹی کی چوڑائی کے ساتھ سنگل لین) اور ٹریفک کے قابل ہے۔ اس موقعہ پر رکن اسمبلی سرجیت سنگھ سلاتھیہ نے اس معاملے پر ضمنی سوال اُٹھایا۔

107

انچارج سکینہ مسعود ایتو نے ایوان کو بتایا کہ SKIMS ایک خود مختار ادارہ ہے۔سکمر صورہ سال 1976 میں قائم کیا گیا تھا۔ SKIMS بدستور ایک خود مختار ادارہ ہے۔ یہ سکمز کے لیے ایک ترتیری نگہداشت کے ہسپتال اور ایک ڈیمڈ یونیورسٹی کے طور پر درست ہے۔ یہ SKIMS (گرانٹ آف ڈگریز ایکٹ)، 1983 کے مطابق ڈگریاں دیتا رہتا ہے۔ حکومت نے کہا کہ جموں و کشمیر حکومت کے کاروباری قوانین میں سکمز کے مقابلے میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ سابقہ ریاست جموں وکشمیر کے گورنمنٹ بزنس رولز کے پہلے شیڈول کے مطابق، SKIMS کا مضمون ہیلتھ آف میڈیکل ایجوکیشن کوتفویض کیا گیا تھا اور دوبارہ تنظیم نو کے بعد اسی کو وزارت داخلہ کی طرف سے نوٹیفکیشن GSR-534(e) کے ذریعے جاری کردہ of Transation Business Rules-2019 کے ذریعے جاری رکھا گیا ہے، جس کی تاریخ 208-27-200 میں تبدیلی ہے۔ SKIMS کے کاروباری قوانین کا لین دین ہوا۔حکومت نے دعویٰ کیا کہ SKIMS سورا کے گزیٹڈ اور نان گزیٹڈ سٹاف کی بھرتی کو پبلک سروس کمیشن اور سروسز سلیکشن بورڈ کو منتقل کیا گیا، تاکہ مریضوں کی دیکھ بھال اور بھرتی کے عمل کو شفاف، وقت کا پابند اور میرٹ پر مبنی بنایا جاسکے۔تقرریوں اورترقیوں کے حوالے سے، یہ دیکھا گیا کہ گزیٹڈ (بشمول فیکلٹی) اورنان گزیٹڈ دونوں عہدوں پر کئی سالوں سے ویکسین کا ڈھیر لگ گیا ہے پبلک سروس کمیشن اور سروسز سلیکشن بورڈ کو منتقل کیا گیا، تاکہ مریضوں کی دیکھ بھال اور بھرتی کے عمل کو شفاف، وقت کا پابند اور میرٹ پر مبنی بنایا جا سکے۔تقرریوں اور ترقیوں کے حوالے سے، یہ دیکھا گیا کہ گزیٹڈ (بشمول فیکلٹی) اورنان گزیٹڈ دونوں عہدوں پر کئی سالوں سے ویکسین کا ڈھیر لگ گیا ہے۔ ادارے کو سپورٹ اور مضبوط کرنے کے لیے،مریضوں کی دیکھ بھال کے مفاد میں اور بھرتی کے عمل اور پروموشن کے عمل کو شفاف، ٹائم باؤنڈ اور قابلیت پرمبنی دوا ایجنسیوں کی خدمات اور ماہرانہ خدمات کی فراہمی۔ جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن اور جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کو گزیٹڈ (بشمول فیکلٹی) اور نان گزیٹڈ آسامیوں کی بھرتی کے لیے SKIMS کو فراہم کیا گیا ہے۔

108

جائزہ لینے کے بعد، اقتصادی اور ماحولیاتی تحفظات کے ساتھ، گیس ٹربائن کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔عمرعبداللہ کا کہنا تھا کہ سنٹرل الیکٹرسٹی اتھارٹی کے رہنما خطوط کے مطابق روایتی پیداواری یونٹوں کی ریٹائرمنٹ ،اپ-ریٹنگ/ڈی-ریٹنگ کے لیے اس کے خاتمے کا عمل پہلے ہی شروع کر دیا گیا ہے اور جلد ہی اس کا خاتمہ ہوجائے گا۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ تمام شرائط کو پورا کرنے کے بعد، سنٹرل الیکٹرسٹی اتھارٹی سے باضابطہ درخواست کی جائے گی۔ پانپور میں گیس ٹربائن کے ختم ہونے کی وجوہات پر روشنی ڈالتے ہوئے، عمرعبداللہ نے کہا کہ پلانٹ 2012 سے ناکارہ ہے اور اس کی مشینری طویل عرصے سے غیر فعال حالت میں ہے، اس طرح مفید مرمت سے باہر خراب ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اسے موجودہ حالت میں نہیں چلایا جا سکتا اور گیس ٹربائن کی بحالی سے بہت زیادہ مالی اثرات مرتب ہوں گے۔گیس ٹربائنوں کی پیداوار کی قیمت 30 روپے فی یونٹ ہے، جس سے پیدا ہونے والی بجلی ناقابل فروخت ہو جاتی ہے۔عمرعبداللہ نے نشاندہی کی کہ قابل تجدید توانائی کی طرف ملک گیر دھکا ہے۔انہوں نے کہا کہ پروجیکٹ کی خالی زمین مناسب پائی گئی ہے اور 10 میگاواٹ کی صلاحیت کے سولر پاور پلانٹ کی ترقی کے لیے تجویز کی گئی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ شمسی توانائی پلانٹ کی ترقی کے لیے گیس ٹربائن کے نیچے کے علاقے کو استعمال کرنے کا منصوبہ ہے۔انہوں نے کہا کہ اس منصوبے میں مرحلہ وار 10 میگاواٹ کا گرڈ سے منسلک ایگرو سولر پاور پلانٹ (ایس پی پی) قائم کرنا شامل ہے، جس میں جی ٹی پی پامپور میں تقریباً 200 کنال (25 ایکڑ) خالی اراضی پر پہلے مرحلے میں 5 میگاواٹ تیار کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ جے کے ایس پی ڈی سی نے سولر انرجی کارپوریشن آف انڈیا کو پروجیکٹ کے ٹرنکی نفاذ کے لیے پراجیکٹ پر عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کے طور پر مقرر کیا ہے، جومکمل ہونے پر جموں اور کشمیر میں افادیت کے پیمانے پر شمسی توانائی کا سب سے بڑا پلانٹ ہوگا۔عمرعبداللہ نے کہا کہ SECI کی طرف سے شروع کیا گیا ٹینڈرنگ کا عمل ایک اعلیٰ درجے کے مرحلے میں ہے اور اس منصوبے کی تعمیر سال کے آخر تک شروع ہونے کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ جو پلانٹ تیار کیا جار ہا ہے وہ گرڈ سے منسلک پاور پلانٹ ہے، یعنی اسے مین الیکٹرک گرڈ سے منسلک کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور یہ تنہائی میں کام نہیں کرسکتا۔اس طرح، پانپور شہر کے باشندوں کو پیدا ہونے والی بجلی کا فیصد مختص کرنے کا کوئی خاص انتظام نہیں ہے۔تاہم، اس پلانٹ سے پیدا ہونے والی بجلی جموں وکشمیر کی مجموعی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے میں معاون ثابت ہوگی۔ اوراس منصوبے کی تعمیر سال کے آخر تک شروع ہونے کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ جو پلانٹ تیار کیا جار ہا ہے وہ گرڈ سے منسلک پاور پلانٹ ہے، یعنی اسے مین الیکٹرک گرڈ سے منسلک کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور یہ تنہائی میں کام نہیں کرسکتا۔اس طرح، پانپور شہر کے باشندوں کو پیدا ہونے والی بجلی کا فیصد مختص کرنے کا کوئی خاص انتظام نہیں ہے۔تاہم، اس پلانٹ سے پیدا ہونے والی بجلی جموں وکشمیر کی مجموعی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے میں معاون ثابت ہوگی۔

109

سے پیش کیا گیا۔

110

صدفیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔نائب وزیراعلیٰ نے تھیٹر کی کمپاؤنڈ وال کی تعمیر کے حوالے سے بتایا کہ موجودہ مالی برس میں کیپکس کے تحت 37.41 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے جس کا 90 فیصد کام مکمل کیا گیا ہے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ موجودہ مالی برس میں کیپکس کے تحت اپ گریڈیشن اور مرمت کے کاموں پر 41.60 لاکھ روپے خرچ کئے گئے ہیں۔نائب وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) نے ساؤنڈ سسٹم، لائٹ سسٹم اور پردوں کی اپ گریڈیشن کا کام مکمل کیا ہے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز کے گرانٹ ان ایڈ کے تحت 101.93 لاکھ روپے کا تخمینہ خرچ کیا جا رہا ہے۔

111

اقدامات کا نتیجہ ہے، خاص طور پر دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد، اور دہشت گردی کے پیچھے ڈھانچہ متاثر ہوا جس کے نتیجے میں دہشت گرد مقامی طور پر بھرتی نہیں کرسکے، سڑکوں پر کوئی پتھراؤ کرنے والے نہیں ہیں اور سیاح آزادانہ طور پر گھوم رہے ہیں اور کسی کے خوف سے حالات بہتر ہوں گے''۔ان کا یہ تبصرہ اس کے بعد آیا، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو کہا کہ بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے، وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں، 2014 میں اقتدار میں آنے کے بعد سے دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی برقرار رکھی ہے۔

112

میں ملوث ہے۔ ہمیں منشیات کے استعمال پر 100 فیصد قابو پانا چاہیے۔ معلومات فراہم کرنا ایک سماجی ذمہ داری ہے۔'' ڈی جی پی پربھات نے اپنے بچوں کے مستقبل کی تشکیل میں والدین کے کردار پر بھی زور دیا، موبائل فون کی ضرورت سے زیادہ نمائش کے خلاف احتیاط کی۔انہوں نے کہا'' والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو مناسب تعلیم اور رہنمائی فراہم کریں ڈی جی پی پربھات نے اپنے بچوں کے مستقبل کی تشکیل میں والدین کے کردار پر بھی زور دیا، موبائل فون کی ضرورت سے زیادہ نمائش کے خلاف احتیاط کی۔انہوں نے کہا'' والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو مناسب تعلیم اور رہنمائی فراہم کریں۔۔ جب بچے اپنے والدین کے ساتھ وقت نہیں گزارتے، تو وہ منفی سماجی اثرات کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ موبائل فون طاقتور ٹول ہیں، لیکن یہ منفی نتائج کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔'' منشیات کے استعمال اور جرائم سے لڑنے کے لیے پولیس کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ڈی جی پی نے عوام کے تعاون پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ پولیس منشیات اور جرائم کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھے گی اور ہمیں امید ہے کہ لوگ اس جنگ میں ہمارے ساتھ کھڑے ہوں گے۔قاضی گنڈ میں ایک خانہ بندوش نوجوان کی ایک خاتون رشتہ دار کے ساتھ پولیس افسر کے ناروا سلوک کے الزامات کا حوالہ دیتے ہوئے، ڈی جی پی نے بتایا کہ ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی

ابھینو تھیٹر مکمل طور پر فعال۔نائب وزیراعلیٰ

جموں،ر،انفو،ر،نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ ابھینو تھیٹر جموں میں تمام ترقیاتی کام مکمل ہو چکے ہیں اور تھیٹر اَب مکمل طور پر فعال ہے۔نائب وزیراعلیٰ ایوان میں آج نائب وزیراعلیٰ کی جانب سے رُکن اسمبلی اروند گپتا کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔اُنہوں نے ابھینو تھیٹر کے مختلف ترقیاتی کاموں کے لئے بجٹ کی تفصیلات بتاتے ہوئے مطلع کیا کہ موجودہ مالی برس میں کیپکس کے تحت چھت کی مرمت کے لئے 5.69 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے اور صدفیصد کام مکمل ہوچکا ہے۔نائب وزیراعلیٰ نے تھیٹر کی کمپاؤنڈ وال کی تعمیر کے حوالے سے بتایا کہ موجودہ مالی برس میں کیپکس کے تحت 37.41 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے جس کا 90 فیصد کام مکمل کیا گیا ہے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ موجودہ مالی برس میں کیپکس کے تحت اَپ گریڈیشن اور مرمت کے کاموں پر 41.60 لاکھ روپے خرچ کئے گئے ہیں۔نائب وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) نے ساؤنڈ سسٹم ، لائٹ سسٹم اور پردوں کی اَپ گریڈیشن کا کام مکمل کیا ہے۔نائب وزیراعلیٰ تے مزید بتایا کہ پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) نے ساؤنڈ سسٹم، لائٹ سسٹم اور پردوں کی اَپ گریڈیشن کا کام مکمل کیا ہے۔نائب وزیراعلیٰ تے مزید بتایا کہ پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) نے ساؤنڈ سسٹم ،لائٹ سسٹم اور پردوں کی اَپ گریڈیشن کا کام مکمل کیا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز کے گرانٹ اِن ایڈ کے تحت 101.93 لاکھ روپے کا تخمینہ خرچ کیا جارہا ہے۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATESAMEER UL HAMID

n the case of:

1 MST JAWHIRA AKHTER W/O HAFEEZULLAH RATHER R/O NISHAT ZEETHYAR SRINAGAR S/A GUPTA GANGA SGR. [CAVEATOR]

Versus

Public at Large

..Non-Caveator's

n the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later or in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT OF (U.T(JAMMU [KASHMIR
Office Of The Executive Engineer JalShakti (PHE)Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

E-mail:-phegwd@yahoo.com, Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 8th.

Subject : 1. Construction of Bore Well for Halwadi District Bandipora.
2. Construction of Bore Well at Chapran District Bandipora.

Reference: This office e-NIT No.48-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2024-25 issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/24-25/Corrs./9291-9301 dated 18-12-2024, Bearing Tender ID No. 2024_PHE_268425_1 & 2.

Due to "Poor Response- for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to b downloaded till 22-03-2025 Up-to 11:00AM are extended as per the details given below.-;

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	27-03-2025 Up-to 11:00AM
2.	Date of opening of tenders	27-03-2025 03.00PM

NOTE:

All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Executive Engineer
Jal Shakti(PHE(Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

30cm DIPK No: 13306/24

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE(Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

E-mail:-phegwd@yahoo.com, Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 3rd.

Subject : Procurement of Ground Water Detector/ Loggers for PHE Ground Water Division Srinagar by way of Providing, Testing and Commissioning of Bore Hole Camera System with 200Mtr. Cable Inspection of Wells.

Reference: This office e-NIT No. 66-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2024-25 issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/24-25/Corrs./13016-23 dated: 28-02-2025 Bearing Tender ID No. 2025_PHE_273376_1.

Due to "NO Response- for the above mentioned works advertised videe-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 22-03-2025 Up-to 11:00AM are extended as per the details given below.-;

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	27-03-2025Up-to 11:00AM
2.	Date of opening of tenders	27-03-2025 03.00PM

NOTE:

All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

No.-:JS-PHE/GWDS/24-25/Corrs/.14364-72 Dated: 22-03-2025

Sd/-Executive Engineer
Jal Shakti(PHE(Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

30cm DIPK No: 13327/24

Office of the Principal
Government Degree College Tral
Kashmir- 192123

Tender Notice

Sealed tenders affixed with a Revenue Stamp of Rs. 5 -/are invited from the experienced persons for running the College Canteen w.e.f 01-04-2025 to 31-03-2026 .The tender documents along with the detailed terms and conditions can be obtained from the college office during all working days within the stipulated time of seven days.

The tenders complete in all respects, along with the earnest money in the shape of CDR of Rs. 1500-/)Rupees One Thousand Five Hundred only(pledged to the Principal Govt. Degree College Tral and should reach the office of the undersigned within seven days from the date of publication of this tender notice.

The undersigned reserves the right to reject any tender without record any reasons thereof.

Sd/-
Principal

DIPK No:13326/24

تھوک پر پابندی ختم، آئی پی ایل قوانین میں بڑی تبدیلیاں

نئی دہلی: انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی 18ویں ایڈیشن کیلئے نئے قوانین متعارف کروادیے گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے نئے سیزن کے آغاز سے کچھ روز قبل ہی کھیل میں اہم تبدیلیاں کردی ہیں۔ سیزن کے افتتاحی میچ، جو موجودہ چیمپئن کولکتہ نائٹ رائیڈرز اور رائل چیلنجرز بنگلور کے درمیان کولکتہ میں کھیلا جائے گا، اس میں تین اہم تبدیلیاں اور نئے قوانین متعارف کروائے جارہے ہیں۔ کورونا وائرس وبا کے بعد سے گیند پر بالرز یا کھلاڑیوں کے تھوک لگانے پر پابندی عائد کی گئی تھی جس کو اٹھالیا گیا ہے، اب یہ اقدام واپس لے لیا گیا تھا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے 2022 میں تھوک پر پابندی کو مستقل بنایا تھا تاہم آئی پی ایل نے قوانین میں ردوبدل کرتے ہوئے اسکی اجازت دیدی ہے۔ رواں ایڈیشن کے دوران شام کے میچز کے وقت اگر امپائرز کو لگے کہ دوسری اننگز میں شبنم (ڈیو) کا اثر گیند پر پڑ رہا ہے تو وہ 11ویں اوور سے ایک نئی گیند استعمال کی اجازت دے سکتا ہے، جس کا فائدہ بالنگ سائیڈ کو ہوگا تاہم یہ قانون دوپہر کے میچوں پر لاگو نہیں ہوگا۔ پہلی بار، ڈیسیژن ریویو سسٹم (ڈی آر ایس) کو وائیڈ گیندوں کیلئے بھی استعمال کیا جاسکے گا، جس میں اونچائی والی وائیڈز اور آف سائیڈ وائیڈز شامل ہیں، اگر بالرز اور کپتان کو لگے کہ وائیڈ بال امپائر نے ناجائز دی ہے تو وہ اسے ریویو کرواسکتا ہے۔ بی سی سی آئی نے امپیکٹ پلیئر کے قانون کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، جو فرنچائزز کو روایتی 11 کی بجائے 12 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے کی اجازت دیتا ہے۔ گزشتہ سال اس قانون کو کافی تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا، جہاں کئی لوگوں نے کہا تھا کہ یہ قانون آل راؤنڈرز کی ترقی میں رکاوٹ بن رہا ہے تاہم، بی سی سی آئی نے اس سال بھی اس قانون کو برقرار رکھا ہے۔

میامی اوپن ٹینس ویمنز ڈبلز، تمیا بابوس اور لوئیسا سٹیفانی پری کوارٹر فائنل میں داخل

فلوریڈا: ہنگری کی ٹینس کھلاڑی تمیا بابوس اور ان کی برازیلین جوڑی دار لوئیسا سٹیفانی میامی اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں خواتین کے ڈبلز مقابلوں کے پری کوارٹر فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئی۔ انہوں نے ویمنز ڈبلز مقابلوں کے ابتدائی راؤنڈ میں ناروے کی ٹینس کھلاڑی الریکلے پیا ایکری اور ان کی میکسیکو کی جوڑی دار جیولیانا ماریون کو شکست دی۔ میامی اوپن کے دلچسپ مقابلوں کا سلسلہ ہارڈ روک سٹیڈیم، فلوریڈا میں جاری ہے۔ جمعہ کو خواتین کے ڈبلز مقابلوں کے پہلے راؤنڈ میں ہنگری کی ٹینس کھلاڑی تمیا بابوس اور ان کی برازیلین جوڑی دار لوئیسا سٹیفانی نے انتہائی شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے ناروے کی ٹینس کھلاڑی الریکلے پیا ایکری اور ان کی میکسیکو کی جوڑی دار جیولیانا ماریون کو سٹریٹ سیٹس میں 3-6 اور 4-6 سے ہرا کر ٹورنامنٹ کے ٹاپ 16 راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کرلیا۔

حسن نواز پی ایس ایل میں کس ٹیم کی نمائندگی کریں گے؟

نیوزی لینڈ کیخلاف دھواں دار ریکارڈ سنچری اننگز کھیلنے والے نوجوان اوپنر حسن نواز پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی نمائندگی کریں گے۔ پی ایس ایل ڈرافٹس میں نوجوان اوپنر کو پاکستان سپر لیگ کی سابق چیمپئن ٹیم کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے پلیئرز ڈرافٹس میں اپنے اسکواڈ کا حصہ بنایا تھا۔ فرنچائز نے نوجوان اوپنر کو ایمرجنگ کیٹیگری میں منتخب کیا تھا، جو 2025 کے ایڈیشن میں گلیڈی ایٹرز کی نمائندگی کا اعزاز حاصل کریں گے۔ اس سے قبل حسن نواز نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) 2023 میں اسلام آباد یونائیٹڈ کی نمائندگی کی تھی تاہم انہیں محض 3 میچز مل سکے تھے جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کا اظہار کرنے میں ناکام رہے تھے، نوجوان اوپنر نے 3 میچز میں 100 کے اسٹرائیک ریٹ اور 9.33 کی اوسط سے 28 رنز بنائے تھے۔ واضح رہے کہ حسن نواز نے نیوزی لینڈ کیخلاف اپنے تیسرے ٹی 20 میچ میں پاکستان کیلئے تیز ترین ٹی 20 سنچری کا ریکارڈ اپنے نام کیا تھا، اس سے قبل یہ کارنامہ بابر اعظم کے پاس تھا جنہوں نے 49 گیندوں پر سنچری بنائی تھی۔ تاہم حسن نواز نے کیویز کیخلاف یہ کارنامہ محض 44 گیندوں پر سرانجام دیا، انکی اننگز میں 10 چوکے اور 7 چھکے شامل تھے۔

پاکستانی کھلاڑی پر بیٹ خرید کر اسٹور مالک کو ادائیگی نہ کرنے کا الزام

آئی سی سی ٹی 20 ورلڈکپ 2024 کے دوران ایک نامعلوم پاکستانی کرکٹر پر کرکٹ کا سامان خریدنے کے بعد ادائیگی نہ کرنے کا الزام عائد کیا جانے لگا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹی 20 ورلڈکپ 2024 کے دوران ایک پاکستانی کرکٹر نے نیوجرسی کے ایک اسٹور سے تین اعلیٰ معیار کے بیٹ خریدے تاہم مالک کو ادائیگی نہیں کی جبکہ دکان کے مالک نے خود نیویارک آکر بیٹ ڈیلیور کیے۔ تاہم کرکٹ بیٹ کی فراہمی کے بعد مالک نے پیسوں کا تقاضا کرنے کیلئے کئی بار کالز اور میسجز کیے لیکن کرکٹر نے جواب نہیں دیا۔ نجی ٹی وی چینل سے تعلق رکھنے والے صحافی نے کھلاڑی کے نام کا ذکر نہیں کیا۔ دوسری جانب نامعلوم کھلاڑی پر بیٹ خریداری کے بعد ادائیگی نہ کرنے کے الزامات پر سوشل میڈیا پر بحث چھیڑ دی ہے۔

آئی پی ایل قوانین میں بڑی تبدیلی؛ کیا کچھ بدل رہا ہے؟ جانیے

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی 18ویں ایڈیشن کیلئے نئے قوانین متعارف کروادیے گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے نئے سیزن کے آغاز سے کچھ روز قبل ہی کھیل میں اہم تبدیلیاں کردی ہیں۔ سیزن کے افتتاحی میچ، جو موجودہ چیمپئن کولکتہ نائٹ رائیڈرز اور رائل چیلنجرز بنگلور کے درمیان کولکتہ میں کھیلا جائے گا، اس میں تین اہم تبدیلیاں اور نئے قوانین متعارف کروائے جارہے ہیں۔ کورونا وائرس وبا کے بعد سے گیند پر بالرز یا کھلاڑیوں کے تھوک لگانے پر پابندی عائد کی گئی تھی جس کو اٹھالیا گیا ہے، اب یہ اقدام واپس لے لیا گیا تھا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے 2022 میں تھوک پر پابندی کو مستقل بنایا تھا تاہم آئی پی ایل نے قوانین میں ردوبدل کرتے ہوئے اسکی اجازت دیدی ہے۔ دوسری نئی گیند کی "مشروط" اجازت رواں ایڈیشن کے دوران شام کے میچز کے وقت اگر امپائرز کو لگے کہ دوسری اننگز میں شبنم (ڈیو) کا اثر گیند پر پڑ رہا ہے تو وہ 11ویں اوور سے ایک نئی گیند استعمال کی اجازت دے سکتا ہے، جس کا فائدہ بالنگ سائیڈ کو ہوگا تاہم یہ قانون دوپہر کے میچوں پر لاگو نہیں ہوگا۔ پہلی بار، ڈیسیژن ریویو سسٹم (ڈی آر ایس) کو وائیڈ گیندوں کیلئے بھی استعمال کیا جاسکے گا، جس میں اونچائی والی وائیڈز اور آف سائیڈ وائیڈز شامل ہیں، اگر بالرز اور کپتان کو لگے کہ وائیڈ بال امپائر نے ناجائز دی ہے تو وہ اسے ریویو کرواسکتا ہے۔ امپیکٹ پلیئر کا قانون جاری بی سی سی آئی نے امپیکٹ پلیئر کے قانون کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، جو فرنچائزز کو روایتی 11 کی بجائے 12 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے کی اجازت دیتا ہے۔ گزشتہ سال اس قانون کو کافی تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا، جہاں کئی لوگوں نے کہا تھا کہ یہ قانون آل راؤنڈرز کی ترقی میں رکاوٹ بن رہا ہے تاہم، بی سی سی آئی نے اس سال بھی اس قانون کو برقرار رکھا ہے۔

میٹ ہنری پاکستان کیخلاف آخری دو ٹی 20 میچز سے بھی باہر

نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولر میٹ ہنری انجری مسائل کے باعث پاکستان کے خلاف جاری ٹی ٹوئنٹی سیریز کے بقیہ میچز سے باہر ہوگئے۔ میٹ ہنری کو حالیہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ کے خلاف میچ کے دوران دائیں کندھے کی چوٹ لگی تھی جبکہ وہ اپنے بائیں گھٹنے کی تکلیف سے بھی نبرد آزما ہیں۔ قبل ازیں کیوی بورڈ نے اعلان کیا تھا کہ فاسٹ بولر میٹ ہنری پاکستان کیخلاف آخری دو ٹی ٹوئنٹی میچز کیلئے دستیاب ہوں گے۔ ان کی جگہ فاسٹ بولر زیک فوکس کو اسکواڈ میں برقرار رکھا گیا ہے۔ فوکس کو ابتدائی تین میچز کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا تھا، تاہم اب وہ بقیہ دو میچز کے لیے بھی دستیاب ہوں گے۔ دوسری جانب ول او رورک جو ابتدائی تین میچز کے لیے اسکواڈ کا حصہ تھے اب کائل جیمیسن کی جگہ آخری دو میچز کے لیے ٹیم میں شامل کرلیے گئے

ماہرہ شرما اور محمد سراج نے رومانوی تعلقات کی افواہوں پر خاموشی توڑ دی

ڈراموں کی مشہور اداکارہ ماہرہ شرما اور بھارتی کرکٹر محمد سراج کے درمیان چلنے والی رومانوی تعلقات کی افواہوں پر دونوں نے بالآخر اپنی خاموشی توڑ دی ہے۔ جمعہ کے دن ماہرہ نے اپنے انسٹاگرام پر ایک اسٹوری شیئر کی جس میں واضح الفاظ میں اپنی ڈیٹنگ کے بارے میں مداحوں کو اطلاع دی۔ ماہرہ نے اپنی انسٹا اسٹوری میں لکھا کہ ''افواہیں پھیلانا بند کرو، میں کسی کے ساتھ ڈیٹنگ نہیں کر رہی۔'' یہ بیان اُس وقت سامنے آیا جب محمد سراج نے بھی اپنی انسٹاگرام پوسٹ میں ان افواہوں کی تردید کی، جسے بعد میں انہوں نے ڈیلیٹ کردیا تھا۔ بھارتی کرکٹر نے اپنی پوسٹ میں لکھا تھا کہ ''میں پاپارازی سے گزارش کرتا ہوں کہ میرے اردگرد ایسے سوالات کرنا بند کریں۔ یہ بالکل جھوٹ اور بے بنیاد ہے۔ مجھے امید ہے کہ اب یہ ختم ہوجائے گا۔'' ماہرہ شرما اور محمد سراج کے درمیان تعلقات کی افواہیں کو اُس وقت مزید ہوا ملی تھی جب ماہرہ نے 20 مارچ کو ممبئی میں ایک ایونٹ میں شرکت کی، جہاں پاپارازیوں نے اُن سے اُن کی آئی پی ایل کی ترجیحات کے بارے میں سوال کرکے سراج سے ان کا تعلق پتا لگانے کی کوشش کی۔ ایک وائرل ویڈیو میں فوٹوگرافروں کو یہ سوالات کرتے سنا جاسکتا تھا: ''کل سے آئی پی ایل شروع ہو رہا ہے۔ ماہرہ جی، آپ کس کے ساتھ ہیں؟ کس ٹیم کو سپورٹ کر رہی ہیں؟ آپ کی پسندیدہ ٹیم کون سی ہے؟'' اداکارہ اور انڈین فاسٹ بولر کے درمیان ممکنہ تعلقات کی افواہیں کئی مہینوں سے چل رہی تھیں۔ بھارتی میڈیا نے پہلے رپورٹ کیا تھا کہ دونوں ''رومانوی تعلقات میں ایک ساتھ ہیں''۔ بھارتی میڈیا میں نامعلوم ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا تھا کہ دونوں گزشتہ کچھ مہینوں سے خاموشی سے ڈیٹنگ کر رہے ہیں۔ ڈیٹنگ کی ان افواہوں کو اس وقت مزید تقویت ملی تھی جب مداحوں نے دیکھا کہ سراج نے ماہرہ کی ایک انسٹاگرام پوسٹ کو لائیک کیا، اور پھر دونوں نے پلیٹ فارم پر ایک دوسرے کو فالوو کرنا شروع کردیا۔

انڈیا فاسٹ بولر محمد سراج کا روہت شرما کو کرارا جواب!

چیمپئنز ٹرافی کے اسکواڈ سے غیر موثر قرار دیے جانے کے بعد ڈراپ ہونے والے بھارتی فاسٹ بولر محمد سراج نے کپتان روہت شرما کے اس تبصرے پر کرارا جواب دے دیا۔ فاسٹ بولر محمد سراج نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 ایڈیشن شروع ہونے سے قبل ہونے والی پریس کانفرنس میں بتایا کہ انہوں نے گزشتہ برس زیادہ تر وکٹیں پرانی گیند سے لیں۔ ان کا اکانومی ریٹ بھی کم ہے۔ اعداد و شمار خود بولتے ہیں۔ انہوں نے نئی اور پرانی دونوں گیندوں سے اچھی کارکردگی دکھائی ہے۔ چیمپئنز ٹرافی کے اسکواڈ کے اعلان سے قبل محمد سراج کی فارم اچھی نہیں تھی۔ جب اسکواڈ کا اعلان کیا گیا تو بھارت کے کپتان روہت شرما کا کہنا تھا

عبدالرزاق کی اسٹرائیک فورس کام دکھانے

ٹیم کے نوجوان اوپنرز حسن نواز اور محمد حارث کی جارحانہ اننگز نے ماضی کے بہترین آل راؤنڈرز میں شمار عبدالرزاق کی یاد دلادی۔ ٹیم کے سابق آل راؤنڈر عبدالرزاق ان دنوں پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کیساتھ منسلک ہیں اور نوجوان کرکٹرز کو ہارڈ ہٹنگ کے حوالے سے اپنی ٹپس دے رہے ہیں۔ عبدالرزاق کی اسٹرائیک فورس کے حصہ رہنے والے قومی ٹیم کے اوپنر حسن نواز اور محمد حارث نے گزشتہ روز نیوزی لینڈ کیخلاف جارحانہ بیٹنگ کرکے کئی ریکارڈز اپنے نام کیے۔ حسن نواز نے پاکستان کیلئے ٹی 20 تیز ترین سنچری بنائی اور بابر اعظم کا ریکارڈ اپنے نام کیا جبکہ گرین شرٹس نے پاور پلے کے 6 اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر 75 رنز بنائے، آخری بار ٹیم نے 2016 میں آخری بار 73 رنز بنائے تھے اور 8 سال بعد اپنا ریکارڈ بہتر بنایا۔ پاکستان نے 205 رنز کا ہدف محض 16ویں اوور میں ہی حاصل کرلیا جو ٹی 20 میں ایک ریکارڈ ہے، اس سے قبل 2007 میں جوہانسبرگ میں جنوبی افریقا نے ویسٹ انڈیز کے خلاف 17.4 اوور میں 200 سے زیادہ رنز کا ہدف حاصل کیا تھا۔ ٹی 20 میں تیز ترین سنچری، حسن نواز نے اپنے ہم وطن کھلاڑی کا ریکارڈ توڑ دیا واضح رہے کہ دونوں کرکٹرز پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے بنائی گئی اسٹرائیک فورس کا حصہ تھے

جاپان کی ٹیم آئندہ فیفا ورلڈکپ میں کوالیفائی کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی

بیجنگ: جاپان فیفا ورلڈکپ 2026 میں کوالیفائی کرنیوالا پہلا ملک بن گیا۔ فٹبال ورلڈ کپ آئندہ سال امریکا، کینیڈا اور میکسیکو میں ہوگا جس میں 48 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ ان دنوں مختلف براعظموں میں میگا ایونٹ کیلئے کوالیفائنگ راؤنڈ جاری ہیں۔ جاپان نے کوالیفائنگ راؤنڈ میں بحرین کو 2-0 سے ہرا کر فٹ بال ورلڈ کپ 2026 میں سب سے پہلے کوالیفائی کرنے کا اعزاز حاصل کرلیا۔ ایشیا سے 8 ٹیمیں شرکت کریں گی جس میں جاپان نے سب سے پہلے کوالیفائی کرنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ جاپان نے بحرین کو 2-0 سے مات دی جبکہ تیسرے راؤنڈ میں ابھی اُس کے 3 میچز باقی ہیں۔ جاپان کی جانب سے کامدا اور کوبو نے دوسرے ہاف میں گول کرکے ٹیم کو فتح دلائی۔ فتح کے ساتھ جاپان نے تیسرے راؤنڈ میں گروپ سی میں پہلی پوزیشن لی۔

ڈانس شو میں اچھے تعلقات کے دکھاوے پر یوزویندر چہل اور دھناشری ورما پر تنقید

کرکٹر یوزویندر چہل اور دھناشری ورما کی جوڑی بھی قانونی طور پر بالآخر ٹوٹ گئی اور ممبئی کے فیملی کورٹ نے جمعرات کو طلاق کا حکم دے دیا۔ یہ خبر ان لوگوں کیلئے ایک صدمے سے کم نہیں تھی جنہوں نے گزشتہ سال ڈانس شو ''جھلک دکھلا جا 11'' میں اُن دونوں کو ایک ساتھ دیکھا تھا۔ طلاق کی خبروں کے بعد انٹرنیٹ صارفین مایوس ہیں اور انہوں نے اس سابق جوڑے پر ''شہرت کیلئے اپنے تعلقات کی جعلسازی'' کرنے کا الزام لگادیا ہے۔ دھناشری ورما نے ''جھلک دکھلا جا 11'' میں ایک وائلڈ کارڈ انٹری کے طور پر حصہ لیا تھا اور وہ فائنلسٹ بن کر ابھری تھیں۔ ایک قسط میں، یوزویندر چہل نے اپنی اہلیہ کو سپورٹ کرنے کیلئے اس ڈانس ریئلٹی شو میں خصوصی شرکت کی تھی۔ اس وقت، دھناشری ورما اور یوزویندر چہل نے اپنے رومانوی انداز سے مداحوں کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی تھی۔ پروگرام کے دوران انہوں نے دلچسپ کھیلوں میں حصہ لیا اور ایک دوسرے کو گرم جوشی سے گلے بھی لگایا۔ حالانکہ اب اطلاعات ہیں کہ جوڑے کے تعلقات اس وقت بھی کشیدہ تھے۔ چونکہ دھناشری ورما اور یوزویندر چہل کی مشترکہ طلاق کی درخواست میں تصدیق ہوئی ہے کہ وہ 18 ماہ سے الگ رہ رہے ہیں، تو قیاس آرائیاں زوروں پر ہیں کہ شاید دونوں نے ''جھلک دکھلا جا 11'' کے پروگرام میں اپنے اچھے تعلقات کا دکھاوا کیا تھا۔ دھناشری ورما اور یوزویندر چہل کی ڈانس شو میں شرکت نے ان کے مداحوں کو غصے میں مبتلا کردیا ہے، اور بہت سے لوگوں کا خیال ہے

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

Pre and Post-Hospitalization Expenses

Preventive Health Check-Up

Recharge Benefit

Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,